Digitized by Arya Samaj Foundation Chennai and eGangotri

511

उर्दू संग्रह

पुस्तक का नाम - योग अभ्यास विधि

लेखक - पण्डित काशी राम हकीम

प्रकाशन वर्ष...... 1923

आगत संख्या......511

२८

१४/२८

CC-0. In Public Domain. Gurukul Kangri Collection, Haridwar

Digitized by Arya Samaj Foundation Chennai and eGangotri

❀ ओ३म् ❀ 9४/28

पुस्तक संख्या

पंजिका-संख्या 22255

पुस्तक पर सर्व प्रकार की निशानियां लगाना वर्जित है। कोई महाशय १५ दिन से अधिक देर तक पुस्तक अपने पास नहीं रख सकते। अधिक देर तक रखने के लिये पुनः आज्ञा प्राप्त करनी चाहिये।

राय बहादुर श्री लालचन्द भाटिया
रिटायर्ड असिस्टेण्ड गैरिज़न एंजिनियर से
गुरुकुल विश्वविद्यालय कांगड़ी पुस्तकालय को
सप्रेम भेंट

CC-0. In Public Domain. Gurukul Kangri Collection, Haridwar

Digitized by Arya Samaj Foundation Chennai and eGangotri

511

CHECKED 1973
Initial

स्टाक प्रमाणीकरण १९८४-१९८५

511,U

CC-0. In Public Domain. Gurukul Kangri Collection, Haridwar

Digitized by Arya Samaj Foundation Chennai and eGangotri

CC-0. In Public Domain. Gurukul Kangri Collection, Haridwar

Digitized by Arya Samaj Foundation Chennai and eGangotri

511

اوم

ایشور پراپتی کا آسان طریقہ

یوگ ابھیاس بدھی

مصنّفہ

دیوی چند حکیم ولد پنڈت کانشی رام

جمّوں

سنہ ۱۹۸۳

مطبوعہ کریمی پریس لاہور

باردوم (۱۰۰۰) قیمت ۸/

511,U

CC-0. In Public Domain. Gurukul Kangri Collection, Haridwar

Digitized by Arya Samaj Foundation Chennai and eGangotri

اِلتماس

یہ پُستک آتماں کو جاننے اور اُس کو ساکشات کرنے اور ایشور پر اپنی کا در ہے
اس پُستک کے چار ادھیائے ہیں۔
اوّل میں ۱۶ بھجن متعلق برہم ودّیا یوگ ابھیاس و بیراگ
دوئم ۔ میں آتم گیان
سوئم ۔ میں مہرشی یوگ کے بانی پتنجلی منی کے اشٹانگ یوگ یعنی یوگ ابھیاس آسان سیدھا راستہ اور طریقہ عمل
چہارم ۔ میں یوگ شاستر کے چند منتروں کا مختصر مطلب جن سے ہم کو پتہ لگ سکتا ہے کہ ہماری آتماں کیسے اُتم گنوں کی مالک ہے باوجود ایسا ورنہ ہونے کے ہماری آتماں کیا کر رہی ہے۔

نوٹ

اس پُستک پر بار بار وچار کرنے سے انسان نفسانی خواہشوں کے زنجیر سے آزاد ہو کر زندگی اور موت دونوں حالتوں میں شانتی کو پراپت کر سکتا ہے ؞

پبلک کا داس
دیوی چند حکیم جموّں

CC-0. In Public Domain. Gurukul Kangri Collection, Haridwar

Digitized by Arya Samaj Foundation Chennai and eGangotri

اوم

پرارتھنا

ऋते ज्ञानान्न मुक्तिः
पुस्तकालय

ہے سروگیہ سرب شکتیمان (قادر مطلق) پرماتما آپ انیک سامرتھ یُکت ہیں۔ تمام برہمانڈ کیول آپ نے اپنی سامرتھ سے رچا ہے جس کی لیلہا نانا پرکار کے پدارتھوں سے اپرم پار ہے۔ جس کو ہم تھوڑے گیان والے الپگیہ جیو نہیں جان سکتے۔

ہے پربھو آپ سرب بیاپک انتریامی ہمارے گُن اوگنوں کے جانن ہارے نیائے کاری پھل داتا ہیں۔ اور تمام سنسار کے پالن ہارے پران ناتھ ہیں۔

ہے پرمیشور آپ کی اچھیا شکتی سے سنسار کے تمام پدارتھ اپنے اپنے روپ میں سِتھر ہو کر حرکت کرتے ہُوئے آپ کو جتا رہے ہیں۔

ہے دیامئے پربھو آپ کے نیائے نیم سے سچا نشچے ہو کر کیسا سُکھ پراپت ہوتا ہے۔ جبکہ دھرمی پرش دھرم کو کما کر دُکھ نہیں بھوگتا۔ اور پاپی پرش پاپ کرم کو کما کر سُکھ نہیں بھوگ سکتا۔

ہے جگت سوامی پربھو ہم الپگیہ جیو اپنے اپنے شُبھ اشُبھ کرموں کے کارن آپ کے نیائے نیم میں باندھے ہُوئے سنسار میں پرکرتی دوارہ انیک شریر دھارن کرتے ہُوئے دُکھ سُکھ بھوگ رہے ہیں۔

CC-0. In Public Domain. Gurukul Kangri Collection, Haridwar

Digitized by Arya Samaj Foundation Chennai and eGangotri

ہے کرپا ساگر پربھو ہم آپ سے اُتم جنم پاکر سنسار کے پدارتھوں میں لین ہو جاتے ہیں۔ لوبھ۔ موہ کام آدی کے وشی ہو کر آپ کو اور آپ کے اُپکاروں کو بھول جاتے ہیں۔ اگیان سے دبائے ہوئے شبھ اشبھ کرموں کو نہ وچارتے ہوئے منش جنم کا ناش کر کے آپ سے بے مکھ ہو کر پرلوک کو نرک کا ساگر بنا لیتے ہیں۔ نہیں جانتے کہ ہم کہاں سے آئے اور کہاں جاویں گے اور ہم کو کیا کرنا چاہیئے۔ اور کیا کر رہے ہیں۔ اور سنسار سے ہمارا کیا تعلق ہے اور ہم کون ہیں اور کیا ہو کر کیا کر رہے ہیں +

ہے کرپا ندھے پربھو واستو میں ہمارا تو سنسار میں کوئی بھی نہیں۔ کیول آپ ہی سچے پتا ماتا بندھو ہیں اور ہم ہمیشہ آپ کے دوارے کے بھکاری ہیں۔ ہم کو اپنی بھگتی دوارا اپنی شرن میں لے کر جنم مرن سے رہت کیجیئے۔

ہے پربھو آپ شدھ پوتر ہیں۔ میرا ہردیہ شدھ پوتر کیجیئے۔

ہے پربھو آپ دیا سروپ ہیں۔ مجھ میں دیا بھاؤ بسائیے۔

ہے پربھو آپ نیائے کاری ہیں۔ مجھ نیائے کا مادہ ستھاپن کیجیئے

ہے پربھو آپ سکھ سروپ ہیں۔ مجھ کو اپنے سچے مارگ میں چلا کر سکھ دیجیئے

ہے پربھو آپ گیان کے ساگر ہیں۔ مجھ کو ست گیان دیجیئے۔

ہے پربھو آپ یوگیوں کے یوگی ہیں۔ میرا من یوگ جگت سے شدھ کیجیئے

ہے بل داتا مجھ کو دھارمک بل دیجیئے۔

ہے وگیان داتا مجھ کو وگیان کی پراپتی کیجیئے۔

ہے بدھی بل داتا۔ مجھ کو نرمل بدھی دیجیئے۔

ہے پربھو آپ سوکشم سے سوکشم ذرہ کیسے ہیں جو پرمانوؤں کے بھی اندر سما رہے ہیں۔

CC-0. In Public Domain. Gurukul Kangri Collection, Haridwar

Digitized by Arya Samaj Foundation Chennai and eGangotri

ہے پربھو وہ ستھول سے ستھول آپ کیسے ہیں کہ جس آکاش میں تمام برہمانڈ بساہوا آپ میں سمارہا ہے۔

ہے انتریامی سرو بیاپک پربھو آپ وہ کیسے ہیں۔ جو نہ آکاش میں ہیں اور نہ پاتال میں ہیں۔ اور نہ وشاؤں میں ہیں۔

ہے سرب شکتیمان پربھو۔ آپ وہ کیسے ہیں جو سب کے بھیتر اور سب سے نیارے ہیں۔

ہے بھگوان وہ آپ کا کیسا سروپ ہے۔ جو امر۔ اجر ابناشی۔ شدھ پوتر نراکار ایک رس۔ آکھنڈ۔ موکش سروپ اور کلیان کا داتا ہے۔

ہے سرب بیاپک پربھو۔ آپ کا وہ کیسا سروپ ہے۔ جو ہمارے ہردے دیش برھمانڈ میں بسا ہوا ہے جس کے جاننے سے پرم مکتی کی پراپتی ہوتی ہے

ہے نراکار پربھو۔ آپ کا وہ کیسا سروپ ہے۔ جو یگ جگت سمادھی دوارا پرم سکھ یوگانند کا داتا ہے۔

ہے سوامن۔ میرا من یوگ جگت شدھ کیجئے اور مجھ کو یوگ سمادھی دوارا اپنی گود میں لے کر مکت کیجئے۔

اوم۔ شانتی۔ شانتی۔ شانتی

CC-0. In Public Domain. Gurukul Kangri Collection, Haridwar

Digitized by Arya Samaj Foundation Chennai and eGangotri

مہرشی یگیہ ولک جی مہاراج کا کتھن

جو آکاش کے پانچ تتو ہیں۔ اُن میں سے کام میں وایو کا بھاگ مِلا ہُوا ہے اِس لیے کام میں چنچلتا ہے۔ اور کرودھ میں اگنی کا بھاگ مِلا ہُوا ہے۔ اس لئے کرودھ میں گرمی ہے اور شوک میں آکاش کا بھاگ مِلا ہُوا ہے اِس لئے شوک کا سبھاؤ شُنیہ ہے اور موہ میں جل کا بھاگ مِلا ہُوا ہے۔ اِس واسطے موہ میں آنسو نکل آتے ہیں۔ اور بھئے میں پرتھوی کا بھاگ ملا ہوا ہے اِس واسطے بھئے میں جڑتا آجاتی ہے۔ اسی طرح وایو کے پانچ تتو ہیں۔ چلن میں جل ملا ہوا ہے۔ اس لئے جل چلتا ہے اور ہلن میں تیج ملا ہُوا ہے۔ کیونکہ تیج ہلتا ہے۔ اور پرکاش کرتا ہے۔ دھاون میں وایو کا مکھیہ بھاگ ہے اور پرسارن میں آکاش ملا ہُوا ہے۔ پھیلنا آکاش کا گُن ہے۔ آکنچن میں پرتھوی کا بھاگ مِلا ہُوا ہے کیونکہ سکڑنا پرتھوی کا گُن ہے۔ ایسے ہی اگنی کے پانچ تتو ہیں کشودھا اگنی کا مکھیہ بھاگ ہے اِسلئے کشودھا میں بھسم ہوتا ہے۔ پیاسا میں وایو ملا ہُوا ہے اس لئے اُس میں کنٹھ سوکھتا ہے۔ آلسیہ میں پرتھوی کا بھاگ ملا ہوا ہے اس لئے آلسیہ میں جڑتا آجاتی ہے۔ اور نندرا میں آکاش ملا ہُوا ہے۔ اِسلئے نندرا میں شریر شُنیہ ہو جاتا ہے اور جل کے پانچ تتو ہیں شُکر جل کا مکھیہ بھاگ ہے اور رج میں پرتھوی کا بھاگ ملا ہُوا ہے۔ لار میں آکاش اور موتر میں اگنی اور پسینے میں وایو کا بھاگ ملا ہُوا ہے ایسے ہی پرتھوی کے پانچ تتوں میں سے ہڈی پرتھوی کا مکھیہ بھاگ ہے ماس میں جل اور ناڑی میں تیج اور جلد میں وایو اور رُوم میں آکاش کا بھاگ ملا ہُوا ہے۔

اے میتری ان پچیس تتوں سے یہ ستھول شریر بنا ہے۔ جو مرنے کے بعد پرتھوی میں ملجاتا ہے اسکا کارن آتما نہیں۔ آتما اِس سے نیارا ہے وہ اجر۔ امر ہے ۔

CC-0. In Public Domain. Gurukul Kangri Collection, Haridwar

Digitized by Arya Samaj Foundation Chennai and eGangotri

ایشور کی ستوتی پرارتھنا اوپاسنا سے فائدہ

ایشور کی ستوتی سے کرموں اور سوبھاؤ کا سُدھار ہوتا ہے

ایشور کی ستوتی سے ہم اُس کے سوبھاؤ اور گنوں کو جان کر اس کے سوبھاؤ کے مطابق کرم کرنے کا گیان حاصل کرتے ہیں۔

ایشور کی ستوتی سے ہم اُس کے اُپکاروں کو یاد کرتے ہوئے اُس کو اپنی اتماؤں کا مالک جان سکتے ہیں۔

ایشور کی پرارتھنا سے ہم اپنے تکبر - خودی - ابھمان اور اہنکار کو دور کرتے ہیں۔

ایشور کی اوپاسنا سے ہم اُسکی نزدیکی کو حاصل کرتے ہوئے سُکھ کو پراپت ہوتے ہیں۔ پہاڑ جیسا دُکھ رائی کے برابر ہو جاتا ہے نیز جس پرماتما نے ہم کو انم جنم اور انیک طرح کے پدارتھ اور کئی طرح کے سُکھ دیتے ہیں اُس کے اُپکاروں کو بھول جانا۔ یہ انسان کے لیے تھوڑی بُری بات نہیں۔ ایشور کی ستوتی سے۔ مثلاً ہے پرماتما آپ نیاکاری دیالو شدھ بُدھ ہیں وغیرہ وغیرہ گنوں کو جان اشبھ کرموں کا تیاگ اور شبھ کرموں کو عمل میں لانے کا گیان حاصل کرتے ہیں۔ اور ہر کام میں فرض اور نیائے کو بدھی دوارا مدنظر رکھ کر انجام دینا سیکھتے ہیں۔ اور ہر کام میں فرض اور نیائے کو بدھی کی ضرورت کو محسوس کرتے ہیں۔ اور بُدھی کو حاصل کرنے کے لیے وِدیا اور ست سنگ کی طرف

CC-0. In Public Domain. Gurukul Kangri Collection, Haridwar

Digitized by Arya Samaj Foundation Chennai and eGangotri

رجوع ہونے کا گیان حاصل کرتے ہیں۔ ودیا اور ست سنگ سے بُرے کاموں کا موجب من کو جان۔ اُس کو قابو میں لانے کا گیان حاصل کرتے ہیں یعنی من کو راہِ راست پر لانے اور اُس پر قابو پانے کے لئے کرم یوگ میں مشغول ہوتے ہیں۔ کرم یوگ سے آتماں اور پرماتماں اور پرکرتی روپ کا گیان حاصل کر کے مکتی کو پراپت ہوتے ہیں۔ اور ایشور کی اُپاسنا سے ہم اس کی نزدیکی کو حاصل کرتے ہوئے اِس کے درشن سے دُکھوں کا ناش اور سچی خوشی یعنی آنند سے ترپت ہوتے ہیں۔

تنہا جگہ بیٹھ کر من کو باہر کے پدارتھوں سے روک۔ ہردے کے مُقام پر قایم کر کے پران وایو کو روک اپنے آتماں اور پرماتماں کے گنوں کو جان اپنے آتماں کو پرماتما میں لین (غرق) کر دیوے

نوٹ:- اِس عمل سے گیان کا پرکاش بڑھتا چلا جاتا ہے۔

برہمہ مہورت

انسان کو پوری صحت جسمانی اور روحانی صُبح اور شام اِن دونوں وقتوں پر ہی حاصل ہو سکتی ہے صبح اور شام ہی ایسے دونوں وقت ہیں۔ جبکہ دُنیا کی سلطنت میں روشنی اور تاریکی اِن دونوں اقسام کی حالت برابر یعنی اعتدال پر ہوتی ہے صبح اور شام دونوں وقتوں پر ہی ہمارے اجسام کے اندر پرکرتی گُن۔ تم اور ست یعنے اندھیرا اور روشنی دونوں کی حالت اعتدال پر یعنی برابر ہوتی ہے۔ اِس واسطے رشیوں نے سندھیو اُپاسنا یوگ ابھیاس کا وقت جبکہ صُبح اور شام صحت کامل ہوتی ہے کرنا موجب ترقی تامکتی سمجھا ہے۔ اسی

CC-0. In Public Domain. Gurukul Kangri Collection, Haridwar

Digitized by Arya Samaj Foundation Chennai and eGangotri

تم اور ست کا دوسرا نام گیان اور گیان ہے۔
صبح اور شام کے دونوں وقتوں پر ہی روشنی اور تاریکی کی حالت برابر ہونے پر ہی بُدھی باریک (گہری) باتوں کے سوچنے اور سمجھنے کے قابل ہوتی ہے ان دونوں وقتوں پر ہی آتماں اور پرماتماں کی کھوج میں لگی ہوئی اور اپنی ترقی کا موجب آپ ہی ہوتی ہی آتماں کا جو منزل مقصود اوم یعنے پرماتماں ہے وہاں پہونچا کر یعنے آتماں کا درشن کرا کر اپنا کام ختم کر دیتی ہے۔
چونکہ پرماتما سے پرے کوئی نہیں۔ جب بُدھی پرماتماں کے جان لینے پر اپنا کام ختم کر دیتی ہے یعنے آگے جاننے کو کچھ نہیں رہ جاتا۔ تب جیو آتما کی مُکتی ہوتی ہے۔ (از سانکھیہ درشن دوسرا ادھیائے منتر ۳۴)
بارہ بجے رات کے بعد جوں جوں دن چڑھتا ہے روشنی کا بڑھنا اور تاریکی کا گھٹنا شروع ہو جاتا ہے۔ طلوع آفتاب روشنی اور تاریکی دونوں اقسام کی حالت اعتدال پر یعنے برابر ہو جاتی ہے اور روشنی کی حالت بڑھتے بڑھتے بارہ بجے دن تک مکمل ہو جاتی ہے۔
بعد دوپہر روشنی ڈھلنے لگتی ہے اور تاریکی بڑھنے لگتی ہے غروب آفتاب دونوں اقسام روشنی اور تاریکی کی حالت اعتدال پر یعنے برابر ہو جاتی ہے بارہ بجے رات تک تاریکی بڑھتے بڑھتے مکمل ہو جاتی ہے۔ شاستروں میں مہرشی فرماتے ہیں۔ کہ جو سونے کے آخیر یعنے صبح کے وقت اور جاگنے کے اخیر یعنی شام کے وقت ان دونوں وقتوں پر سندھیوپاسنا۔ یوگ ابھیاس دوارا جیو آتما کے جاننے کا دھیان کرتے ہیں۔ وہ اُس سرب بیاپک پرماتما کو جان لیتے ہیں (از کٹھ اوپنشد چوتھی بلی منتر ۴)
ایسا ہی سری کرشن بھگوان گیتا میں فرماتے ہیں۔ کہ پرماتماں کا دھیان

CC-0. In Public Domain. Gurukul Kangri Collection, Haridwar

Digitized by Arya Samaj Foundation Chennai and eGangotri

کرنے کے لئے پہر رات گذرنے پر جاگے اور پہر رات گذرنے پر جاگے۔
بارہ بجے رات کے بعد پھر روشنی کا بڑھنا اور تاریکی کا گھٹنا شروع ہو جاتا ہے
ایسے بلا بسواس صحیح گیان کو مہرشی شاستروں میں فرماتے ہیں۔ کہ پھر رات کے رہنے پر جبکہ رات بھر کے آرام سے دن بھر کی تھکاوٹ (کمزوری) کو دور کر کے تمام اندریاں سم اوستھا (حالت صحت) کو حاصل کرتی ہیں۔
اُس وقت اندریوں کے شرومنی (سردار) دل کو بذریعہ پرانایام (حبس دم) یوگ سمادھی پرماتما کے دھیان میں لگانا چاہیئے۔
برہمہ مہورت یعنے رات کے چوتھے پہر میں اُٹھ کر ضروری حاجات سے فارغ ہو دانتن کر اشنان سے جسم کو شدھ کر کے سندھیوا پاسنا یوگ سمادھی دوارا یوگانند سے آتماں کو ترپت کرتے ہوئے آتماں کی پرماتما روپی شانتی سروپ اگنی کنڈ میں اہوتی ڈالتے ہوئے برہمہ مہورت سے برہمہ یگیہ کو حاصل کر کے مکتی سکھ کو پراپت ہونا چاہیئے۔
ایسی اوستھا (حالت) میں نشچہ بدھی آتمک یعنی نرمل میدھا بدھی (عقل سلیم) کی ورتی جس سمے شبھ کرموں کے پھل کو انتر مکھی ہو کر آتم سروپ کو پاکر آنند بھوگتی ہے۔ یہی آنند ہے کوشش ہے جس کے حاصل ہونے سے مکتی سکھ کی پراپتی ہوتی ہے۔
اس اوستھا میں یوگی پرماتما روپ میں مگن ہو محبت کے سرور میں کہتا ہے کہ اہم برہم یعنے میں پرماتماں ہوں۔ ایک برہم دو نیا ناستی یہی برہم جو میرے اندر اور باہر بیاپک ہے۔ سب جگہ بیاپ رہا ہے۔ دوسرا کوئی نہیں

(از ماندوکیہ اوپنشد منتر ۲)

CC-0. In Public Domain. Gurukul Kangri Collection, Haridwar

Digitized by Arya Samaj Foundation Chennai and eGangotri

نیز بعضوں کے خیال میں جیو اور برہم دونوں ایک ہیں۔ مگر یہ اِن کا خیال درُست نہیں۔ کیونکہ شاستر کاروں نے جیو اور برہم کو الگ الگ بتلایا ہے اور ویدانت شاستر میں بیاس جی مہاراج نے جیو اور برہم کے الگ الگ ہونے کے بہُت پرمان دیئے ہیں اور کپل منی سانکھ درشن ادھیائے چھٹے منتر ۴۸ میں صاف فرماتے ہیں۔

کہ ایشور اودیت تو اس واسطے ہے کہ ایشور کے سوائے دوسرا کوئی ایشور نہیں۔

دویت اس واسطے کہ جیو اور پرکرتی دو پدارتھ ایشور سے علیحدہ موجُود ہیں۔ اور ان کی صفات ایشور کی صفات سے بالکلُ علیحدہ ہے۔

(نوٹ)

سُورج غروب ہونے سے پیشتر سندھیوپاسنا میں مشغول ہونا اور ستاروں کی چھاؤں تک مصرُوف رہنا۔ اوتم۔ سُورج غروب ہونے پر سندھیوپاسنا کا کرنا مدہم۔ سُورج غرُوب ہونے کے بعد سندھیوپاسنا ادہم۔ ایسے ہی چار گھڑی رات رہی سے لے کر چار گھڑی دن تک سندھیوپاسنا۔ اوتم بانی۔ مدہم۔ ادھم

CC-0. In Public Domain. Gurukul Kangri Collection, Haridwar

Digitized by Arya Samaj Foundation Chennai and eGangotri

بھجن نمبر ۱

نموں ہو نموں ہو نموں پران داتا
نموں ہو نموں ہو نموں دُکھ ہرتا
نموں ہو نموں ہو نموں گیان داتا
نموں دُکھ بھنجن نموں سب کے سوامی
نمسکار ہمرا تجھے ہو نسنتا
نمستے نرنجن نمستے ہو رکھشک
نمستے ہو گیان کے دینے والے
نمستے اجر - امر ابناشی تجھ کو
نمسکار ہمرا سویکار کیجیے
اتنا بڑا جو یہ آکاش کہیئے
تیری ہی سامرتھ تیری ہی شکتی
رج تم ستوگن ہیں اُسکے سوبھاوک
پرمانوں ذرے جو پرکرتی رُوپا
وُہی ہے جگت میں پرکاشمانا
تو ہی پران داتا تو ہی پران رکھشک
تیری مرضی انوسار اس جگ میں رہیئے
بناں تیرے کوئی نہیں ہے ہمارا

نموں ہو نموں ہو نموں پریہ تاتا
نموں ہو نموں ہو نموں جگت کرتا
نموں ہو نموں ہو نموں جگ نرماتا
نموں سرب بیاپک نموں انتریامی
نمستے نمستے نمستے بھگونت
نمستے اوم سب کے سہائیک
نمسکار دکھوں کو ہر لینے والے
نمستے ہو دے سرب پرکاشی تجھ کو
نمسکار ہمرا ہر بار لیجیے
اس کا بھی تجھ ہی میں باس کہیئے
پرکرتی جڑ ہ رُوپ جو جگت رچتی
ہر اک پدارتھ میں تینوں بیاپک
یہی ظاہر کرتی ہے سب کے سروپا
بھلے بھانت جس نے ہیں سرشٹی جانا
تیرے ہی دوارے کے ہم ہیں بھکشک
بناں تیری مرضی نہ اک پلک رہیئے
ہر پل گھڑی ہے بھروسہ تمہارا

پرکرتی یعنے مادہ میں خود طاقتِ حرکت نہیں جو ہمیں طاقتِ حرکت ہے وہ پرماتماں کی ہے از سانکھیہ درشن ادھیائے پہلا منتر ۹۰

CC-0. In Public Domain. Gurukul Kangri Collection, Haridwar

Digitized by Arya Samaj Foundation Chennai and eGangotri

جب چاہیں تب ہی یہاں سے بُلا دیں — کہہ نہ سکیں جی ذرا ٹھہر آ دیں۔
چلنا یہاں سے ضروری امر ہے — پرلوک میں دھرم ہی کارگر ہے
دیا رُوپ ہم پہ دیا درشٹی پھیرو — دھرم کے بے من ہمارا پریرد
راجہ مہاراجہ شُور بیر یودھے — کِس کی یہ سامرتھ آئی موت موڑے
یوگی یوگیشور چکرورتی راجا — آئی موت سُن مُکھ چلے سر جھکا کے

دیوی چند تجھ کو ہی — ہر بار دھیائے
رکھشک ہو رکھشک — ہو کہہ سر جھکائے

بھجن نمبر ۲

بھگتی میرے رام دی کہ ہیرماں جرٹت جڑی — پاویگا سو جن کہ جس ہری اوٹ دھری
لاہا اس سنسار میں اپنے جیون دا — کر کے پرایکار بنائے شُدھ متی
اندریاں کرے دمن دیئے من اپنا جیت — ہردے سنجم دوارا دیکھئے پربھو اپنا بیت
کشٹ سہے پرجیت نہیں اپنا ڈولے — تیری اچھیا ہو پربھو پوُرن مُکھ سے ایہ کولے
کرے اُپاسنا ایہو الیشور بھگتی — ہوکے پربھو لین کہ پاوے موکش گتی
یم نیم کو پال کے یوگا ابھیاس کرے — ہو ہردے انتر دھیان پربھو دے پاس ہے
دیوی چند اس چنچل ٹھہرے اک پل نا — اوہو پرکاش بلوان جس نے اُنہوں جتنا

بھجن نمبر ۳

پربھو اپنی توں شرن پیا جگ دُکھ اٹھا دال میں
پنج پران بھی میرے چنگے ہو اندر سے بھی نہ مندے
میرے من دے خیال جو گندے کِس بدھ سن مُکھ آوال میں

CC-0. In Public Domain. Gurukul Kangri Collection, Haridwar

Digitized by Arya Samaj Foundation Chennai and eGangotri

جگ بڑی عمر ہیں پائی سبھو بھوگاں وچ وہائی
من مت کُسنگ گنوائی اندھے لوک ہیں جاواں ہیں
اس جگ کچرک بہہ رہنا چھڈ کے سب بھائی بھیناں
اِک دن جنگل جا بہنا ایہ گل ہیچ نہ جاناں ہیں
چاہے پُتر کو پِتر ہو جاون ماپے اپنا دھرم کماون
دُکھی دیکھ پِتر گل لاون تیرا پُتر کہاواں ہیں
الپگیہ ہیں جیو کہاواں بِن گیان ہیں غلطی کھاواں
توں تارِیں تاں تر جاواں جے تیرے من بھاواں ہیں
مینوں راہ بھگتی بتلاوے میرے من دے دوش گنوا دے
میرے پِتر پہلے جِچھ پاوے برہم وِدیا دا خواہاں ہیں
مینوں بھگتاں وچہ توں نے لے مینوں اپنا گیان توں دیدے
جگوں جنم مرن دے جھیڑے درشن پا مُکاواں ہیں
سُکھ پد ہے جہڑا تیرا میرا ہو او تھے ڈیرا
چیتن دا چیتن توں میرا پاس تیرے سُکھ پاواں ہیں
چند کہے ایہ میرا جھیڑا ایدا تیرے پاس نبیڑا
پرکرتی توں کر دے نکھیڑا پاس تیرے مُڑ آواں ہیں

نوٹ: بہ لے جیو آتماں کا پرکرتی سے تعلق نہ رہنا مکتی کہلاتی ہے از سانکھ درشن تیسرا ادھیائے منتر ۶۵

CC-0. In Public Domain. Gurukul Kangri Collection, Haridwar

Digitized by Arya Samaj Foundation Chennai and eGangotri

بھجن نمبر ۴

بتری مہماں اپرم پار کی جانے خاکی بندہ
کی جانے خاکی بندہ دھن توں دھن تیرا دھندہ

تم سرب بیاپک سوامی۔ تم سب کے انتر یامی تیری رچنا بے شمار۔ کی جانے
یوگی جن برہم گیانی۔ تیں درشن کے جو دھیانی اوہی کر کر تھکے وچار ،،
سکا انبر نظری آوے۔ کتھوں بجلی کڑک سناوے پڑے برکھا موسلا دھار ،،
دیوی چند تیری شرنائی تو ہی سب کا ایک سہائی بیر تنیں ناپ دیوتار ،،
کتھوں لیاویں کتھے لیجاویں۔ ماتا پتا کا درشن کراویں اُہدے کرماں دے انوسار ،،

بھجن نمبر ۵

وسدی آتماں توں اس دیہی وچ یوگ جگت دیکھیئے
مانش جامہ سپھل تاں ہووے جدوں اس بدھ مکتی پھل چکھیئے
بدبیک گیان او بیجے توں کر ساکشات یوگ جگت تکیئے
انتر مکھی نرمل بدھی نوں یوگ جگت آتماں دا روپ دسیئے
سدھ آسن لائیے جیا من مار کے پھر پکا بیٹھیئے
شر برتا ہیں پھل کے جیا نرمل بدھی دوارا تیرا روپ تکیئے
یوگ جگت ایہی توں کہندے ہردے ہنجم یوگ کا نند چکھیئے
مانش جامہ پائے جیا پر بہو دے پاس بیٹھ سپھل کر دیئے
پرکرتی بھوگ پھکے جھوٹھے جگوں پاس پر بہو دے جاو سیئے
سانکھ یوگ جان کے جیا پورا عمل تما جگوں نسیئے

CC-0. In Public Domain. Gurukul Kangri Collection, Haridwar

Digitized by Arya Samaj Foundation Chennai and eGangotri

پرانایام کرکے جب امن اپنے دی میل دُور کھچئے
چنچل من شُدھ جے ہووے کِس پل پاپاں دی جڑھ کٹیے

بھجن نمبر ۶

جنہاں نے من جِتیا۔ اُنہاں مُکتی پد کو پایا — جنہاں نے من جِتیا
کام کرودھ نُوں مار گوایا موہ ممتا نُوں دُور بھگایا۔ اندر سے سُکھ نہ چاہیا ״
راجس ورتیوں کیتا کنارا۔ تمو گُن ورتی کا منہ پھٹکارا۔ انیویں سنوں گُن ورتی سنگ لایا ״
جے من جگت بھوگاں ول دھایا گیاں نِبنر سنگ تاڑ ہٹایا زنجیر بُدھی دا لایا ״
من دا پھر ناچت کہایا۔ پھراں چِت نام برتی دھرایا دھندے مانس کی پُوجا وے لایا ״
مانسک پُوجا کہیئے انتر بھگتی پرم مُکتی دا رستہ پھڑ دی۔ شاستر نے فرمایا ״
پاپی من نے جو کرم کمائے۔ کھوٹی جوناں وِچ بھوگنے آئے دیوی چند بتلایا ״

بھجن نمبر ۷

گُن گائیے جو ساڈا کرتار نی مائے
ساڈے پُنّاں پاپاں دا دیکھنہار نی مائے
سرب بیاپک دی لیلا اپرم پار نی مائے
ایہ آکاش جس دے اندر سب سنسار نی مائے
سانوں بھیجیا کرتار کیوں سنسار نی مائے
تیناں تاپاں تے چھٹکارا ساڈا کار نی مائے
پنجاں بھوتاں دا جیہا ایہ سنسار نی مائے
جل پرتھوی آکاش اگنی چار نی مائے

جس گھابیا سانوں سنسار نی مائے
پھل دا تمام کرم انوسار نی مائے
چند سُورج اُسی دا چمکار نی مائے
اُہہ ابھی اُسے اندر وِستار نی مائے
پہلے ایہ سِل فو وچار نی مائے
کپل مُنی دا کہند ا ساکھ ہیں پکار ہی مائے
چیتن جیہا اِک بھودک سمجھ وچار نی مائے
وایو پنجواں ہے بھوت توں وچار نی مائے

CC-0. In Public Domain. Gurukul Kangri Collection, Haridwar

Digitized by Arya Samaj Foundation Chennai and eGangotri

کرم یوگ شبھ کرماں دا سرداری مائے — کریئے یوگ جگت جیا دا ادھارنی مائے
جگ بھوگاں وچہ جنم نہ دیئے ہارنی مائے — جیویں ہاردتا دیوی چند گنوارنی مائے

بھجن نمبر ۸

وقت اوڑک دا اوکھا میرا کس بدھ آن چھوڑا ایں گا
سب بھگتن ہیں ہوں نامی تو بھی نبسرے چھپائیں گا
ہنٹھ جماں دے ایہہ جند میری تا بڑا توڑ پھرائیں گا
کرماں سیتی کرکے نبیڑا دوجی جونے پائیں گا
کی جاناں اک مانک موتی ہردے نال پروایں
یوگ ابھیاس کا سادھن کرکے نہ مل اسنوں دھویا ہیں
بنھ کسنگ جنم ایہہ ہیرا کیچڑ بیچ ڈبویا ہیں
بخش چھڈیں اک واری مڑکے پتر جو تیرا ہویا ہیں
یاد آوے جد پچھیا مینوں چھم چھم لاون نین جھڑی
ٹڑیاساں جد تیرے کولوں کیہا سندر اوہ چھیل گھڑی
پاکے گربھ ماتا دے مینوں شکل سندر کیا خوب گھڑی
ایہو جنم انمولک پاکے مل نہ پایا ہیں اک دمڑی
بال اوستھانوں کی جاناں۔ جوبن دا کی ذکر کراں
وشے بکاراں موجاں ماناں من چنچل دا پانی بھراں
کاداں گنتیاں نے نہ کھالی جس دیہی دا مان کراں
نام دی ناؤ جے توں بخشیں تاں بھوساگر بیٹھ تراں
تو پر اپکاری ہیں اوگنہاری۔ کس بدھ میری بات بنے

CC-0. In Public Domain. Gurukul Kangri Collection, Haridwar

Digitized by Arya Samaj Foundation Chennai and eGangotri

توُں بخشن ہار امیں پاپی بھارا شاہدی میری کون بھرے
کرم اپنے میرے پلے دھرم نہ جو میرے سنگ چلے
کال گراس کرن نُوں بھوندا اِل جاوے جے جند کدھرے
دیوی چند اِتن مندر اندر دیکھیں دیوا جگا کے نوُں
چِت ایکاگر اہدا پوجاری کھولیں چابی لا کے نوُں
اوہ شوہ جھیڑا ساجن تیرا دیکھیں چِت ٹکا کے نوُں

بھجن نمبر ۹

چھڈ آؤ میرے میت می شہر خموشاں دے
منز تا ایہ تمرسی بھاری جنھوں جائی میری کھاری
چھڈ آؤ بن آئی باری۔ کریو ایہہ پُکار۔ می شہر خاموشاں دے
ایتھے میرا کوئی نہ انگی۔ لٹ کھادی ہیں ساکی انگی
جنگی آئی ساں چلی مندی ٹھگیاں ایس بازار می شہر خاموشاں دے
میرے نال دیاں جو ستیاں کرم کما جاشرنی ہیاں
اوہ منظور نظر ہو گئیاں میں بھیڑی اوگنہار می شہر خاموشاں دے
لے چلو نہ دیر لگاؤ۔ بہُت ٹھگی نہ ہور ٹھگاؤ
پہلا کرو می نور پوچاؤ لا کے چار کہار شو می شہر خاموشاں دے
بابل نوُں میں بہُت پیاری داج دان بینوں دسے کے بھاری
گھلی میں ساہورے گھر۔ ناری کرکے بہُت پیار می شہر خاموشاں دے
سُندر گھر میرا اجڑ جائیں جڑیا من چنچل دے ڈھائے چڑھیا
وبلا میتھوں گیا نہ جڑ یا رہی چڑدی بے مہار می شہر خاموشاں دے

CC-0. In Public Domain. Gurukul Kangri Collection, Haridwar

Digitized by Arya Samaj Foundation Chennai and eGangotri

کام کرودھ نوں لیندی مار - لوبھ موہ نوں دیوں وسار
اگ لاوندی ہیں اِس ہنکار - ہو رہندی سائیں دی نار ہمی شہر خاموشاں دے
دیوی چند ایہہ جند پیاری اُچن چیتوں آئی باری
رورو کوکے ماندی دکھاری رکھے نہ پریوار - ہمی شہر خاموشاں دے

بھجن نمبر ۱۰

رچنا بھگوان رچائی سادھو

ایہہ سنسار رچیا جس ویکھو واہ واہ کیا چترائی
آدا گون سب دے گل پھانسی رام جپے کٹ جائی
جنم سپھل اپنا کر بجوست اپدیش کمائی
یوگ ابھیاس کا سادھن کرکے چت کر لیئو لگائی
پر اپکار کرن جو جگ میں کیرتی تنہاں سوائی
ان بل تھیوا سائیں ستے ملیا کندن لیو کرائی
سرب بیاپک انتریامی چت سے لیو دھیائی
پرانایام کا سادھن کرکے لیہہ پران پون ٹھہرائی
ایشور دے گن چت ون کرکے لیو وبے چت بنائی
دیوی چند آتیوں موت بلاو اجگ سفنا رہنائی

بھجن نمبر ۱۱

من میں وچار کر لو ایتھوں چلے جاوناں
پریتم جی کی استرتی آدر کر اپاسنا درشن پاؤ چاہو سکھ پاؤناں

CC-0. In Public Domain. Gurukul Kangri Collection, Haridwar

Digitized by Arya Samaj Foundation Chennai and eGangotri

کتھے ساڈے وڈ وڈیرے دس نہ پیندی دُور بڑے جیا ایہہ پروہناں
ایدھر آؤُنا اُودھر جاناں ایہو آواگون ستاوناں جنم مرن مُڑ مُڑ پاوناں ÷
کارن جگت پربھ دے ہانتھ جیوانا وی ہے یہ سانتھ چیت ہیں جاوناں
دیوی چند امن سمجھاوٗ نیکی کرو دھرم کماوٗ چا ہو سکھ پاوٗ ناں

بھجن نمبر ۱۲

تیں ہوندیاں غم کیندا پریتم
اندر توُ ہیں باہر توُ ہیں توُ ہیں ہیں من ہیں دا
ہنکار لوبھ موہ مہاں بلکاری کام کرودھ بھی تیز و بہاری
انہاں دے وچہ ہیں رہندا
جوٹاں کھاواں گل نہ پاواں ہور اندر سے دُکھ سہندا
کرم نہ مکدے دُکھ نہ نکھٹ دے بلیٹھ دیہی جیا سہندا
بھگتی دیجو شرن ہیں لیجو ہتھ جوڑ جیا کہندا
پاپی جن تاریں بگڑی سنواریں دیوی چند ہے رہندا

بھجن نمبر ۱۳

بے چلے کہار بینوں چار نی مائے
تر پیا اُس دیس سکھی - لد ہڑا تیرا
گود کھلایا تیں کیتا سردار ناں مائے
پھیر دیکھیں نہ اکھیں آوے چین نی مائے
دیوی چند نام چھیل ڈھونڈر کھیا مائے
کون موڑسے حکم کرتار نی مائے
جنتھوں آؤنا نہ پرت اکوارنی مائے
اج او ہو چیتر ہتھیں ساڑناں مائے
ہُن رورو گذریں دن رین نی مائے
اج موئے دیہی لونتھ دامنہ نہ تکیا مائے

CC-0. In Public Domain. Gurukul Kangri Collection, Haridwar

Digitized by Arya Samaj Foundation Chennai and eGangotri

پربھوؤں دھیائیں جو جیوندیاں نوں پالدا مائے
موئیاں گئیاں بھی اوہو سنبھالدا مائے

بھجن نمبر ۱۴

ں تیری زندگانی کی جوانی کی آکڑ ابھمانی
گھلیا آیا سدیا جاناں بلبلا نوں وچ پانی
کوئی تیرا نہ نوں کیندا دیہی موت نشانی
کرم کمائیں پربھو نوں رجھائیں سار بنتی دی جانی
کرم سوے دھرم دھن پلے ایہہ کھٹی جگوں جانی
پربھو نہ روسائیں بنی نہ گنوائیں اگلے جنم دا ہانی
یومتی چند کسے موت نہ چھڈنا ہردم پربھو نوں جانی
کی تیری زندگی کی جوانی کی آکڑ ابھمانی

بھجن نمبر ۱۵

داتا جگ پتا ماتا بدھاتا مجھ کو کنٹھ لگا دے تاتا
بھلن ہارا جے نہ بھل جاوے بخشن ہارا کون سدا وے
پتنت اودھارن دینا بندھو سکل چراچر بھاں گاوے
نیرے اوگن چیت نہ لیائیں تیں در آن ڈھٹھا ہوں پناہیں
میری بنتی سنیو گوسائیں اپنی بھگتی دا راہ بتلائیں
ہوواں یوگی ہیں یوگ کماواں دوارے دسویں ساس چڑھاواں
تاں ہیں تنوکی سارنوں پاواں ایہہ سنسار ساگر تر جاواں

CC-0. In Public Domain. Gurukul Kangri Collection, Haridwar

Digitized by Arya Samaj Foundation Chennai and eGangotri

دیوی چند کہے زندگانی میری ہوئی کوڑ کہانی
کھو یا ہیرا جنم لاثانی قابل رحم میری حالت سوامی

بھجن نمبر ۱۶

کدی نہ ساڈے من وچ آوے چھڈ جانا سنسار زندگی گھڑی پل دی
بنیائے کاری تیا ہمارا دیکھے سب دی کار نیکی بدی پئی تلدی
آؤ ناں جاناں کرم کماؤ ناں ایہو جیو دی کار جند ڑی پئی کھپدی
سچ بولنا دھرم کماؤ ناں بھلیاں پرشاں کار بھگتی بھگون دی
وقت امولک جنم امولک دے چھڈیا کرتار بناؤ جیندی گل اکھدی
دیوی چند امرشٹ آچاری ست وادی پر اپکاری پاون منش دوار
ایہہ گل نیتی دسدی

بھجن نمبر ۱۷

مانش دیہی والیا توں سوہنہ امرشٹ آچار

کھانا پینا سونا چلنا دشہ آویدی چیشٹا کرنا ایہو کشٹ اندی کار
یم نیم دا پالن کرنا ایشور اچھیا سر تے دھرنا ایہہ تیرے درکار
کام کرودھ مہاں بلکاری سب تے وڈے شترو بھاری انہاں دا متر خوار
سوں سوں ساری رات گنواویں دن نوں دھندیاں نال لتاویں کد سمریں کرتار
درلبھ مات پتا دی سیوا کر بڑیا ندا مان ایہہ ویلا خوش ہووے کرتار دے مانش
مات پتا دی سیوا درلبھ جہدے کیتیاں من ہووے شدھ سرون آکھے سنسار خوش ہووے کرتار
کیسی اونم کائیاں تیری بہڑی وشیاں وچ نبیڑی تینوں مشکل دوجی وار

CC-0. In Public Domain. Gurukul Kangri Collection, Haridwar

Digitized by Arya Samaj Foundation Chennai and eGangotri

پرناری پر نیں چلاویں مانس وبھ نوں بٹاویں — تینوں مشکل دوجی وار
پتن مل نے رشتیاں والا - کرہردے سنجم دیش اجالا — ایہ گھور پاپ سردار
کرزدودھ چیت ورتیاں تائیں لاسادھی ایشور دھیائیں — کہے دیوی چند پکار

بھجن نمبر ۱۸

جیا اپنے آپ نوں جان کہ جے سکھ لوڑیدا — توں سکھ روپ چیتن آتماں کیوں پرکرتی گھیریا
سنسکار نہ مٹے ہوا نہ پورن گیان — آوا گون دا موجب تیرا ایہو جان
اندریاں کرو من ہو رچیت ورتی مار — پرانوں کو کر بس ہیں اپنا آپ وچار
سمپر گیات اسمپر گیات کا سادھن کرکے — پراپت ہووسے وگیان جنم نہ پائیں مڑکے
لئیں اپنے آپ نوں جان کہ سمپر گیات سمادھی — پھر سرب بیاپک سوامی وکھیں پاس بسا
تب سنسکار سبنیرے بھیلے نشٹ ہوجاویں — پرکرتی دے بندھن سے توں چھٹ جاویں
اس بدھ سادھن کرکے پار اتارا ہو — کہندا دیوی چند تیرا انستارا ہو

نوٹ: - پرتھوی - جل - اگنی - وایو - آکاش - یہ پانچ ستھول مہاں بھوت ہیں۔
شبد - سپرش - روپ رس - گندھ یہ پانچ سوکھشم بھوت ہیں
پرتھوی کا سوکھشم - بھوت - گندھ - گن - ناسکا راندری
جل کا سوکھشم - بھوت - رس - گن - زبان اندری
اگنی کا سوکھشم - بھوت - روپ - گن - نیتر اندری
وایو کا سوکھشم - بھوت - سپرش - گن - جلد اندری
آکاش کا سوکھشم - بھوت - شبد - گن - کان اندری
دازنیائے شاستر - پہلا ادھیائے منتر ۱۴

جو دھرم کے خلاف ویریہ کو نہیں گراتا وہ گرہستی بھی برہمچاری ہے - ازمنو

CC-0. In Public Domain. Gurukul Kangri Collection, Haridwar

Digitized by Arya Samaj Foundation Chennai and eGangotri

بھجن نمبر ۱۹

کشٹ ہرو کرتار ایہہ میری اوکھی ویلا

انت سمہ اب میرا آیا۔ چلکے ذہن تے گھر دیاں پایا۔ موہ مول نہ سکاں پکار
اندریاں سب نربل ہویاں۔ پر اناں سبریاں ہمتاں کھوئیاں۔ جندڑی بہت لاچار
دیہہ پئی ٹھنڈی۔ جان نکھٹ دی۔ سوا سانداں لمبہ ابار
سینئو سرب بیاپک سوامی گھٹ گھٹ دے ہو انتر یامی۔ دیوی چند دی بگاڑ

بھجن نمبر ۲۰

ست گورو دین دیال جی رب کے پالن ہار — سرب بیاپک انتر یامی سب کے ہو کرتار
دین کے رچھپال ہو سنت ادھارن ہار — دو کر جوڑ دھیائے تیرا نام او پار
بھگتی دان درو بیجئے ہو رہین درکار — جنم مرن دکھ ہے پربھو ہو رہے بارم بار
بھو ساگر ایہہ تار سئے ہے پربھ دین دیال — ہاتھ جوڑ ایہہ بنتی کا تو سگل جنجال

دیوی چند پکاروا ہیں پاپی نربل
شدھی ہووے من تھے بدھی ہو نربل

بھجن نمبر ۲۲

کردھیان جیا ہیں ول سن بے توں حال اپنا
جھوٹھی ایہہ کائیاں رل کے پھر توں ایتھے بسنا
اگنی نہ تجھے جلادے پانی بھی نہ گلاوے
وایو نہ سکا دے تلوار بھی نہ کٹنا

CC-0. In Public Domain. Gurukul Kangri Collection, Haridwar

Digitized by Arya Samaj Foundation Chennai and eGangotri

توں اَجر اَمر ابناشی پھر مرنا جیونا کیندا
کرماندا پھریں توں بدھرا کریوگ جے توں چھٹنا
پرکرتی گن توں جانی ہردے پر بھوپھپانی
ہوکے توں انتردھیانی دیکھیں رُوپ اپنا
جدسوانس پورے ہوون تیرے بیٹھ تینوں روون
پٹ پٹ اوہ حال کھوون تیں اُکھاڑ اکھ نہ تکنا
تیرے کرماندا ایہہ جھیڑا جگ لیاوے تینوں جہیڑا
اوہدا کرکے جایں نبیڑا جنم پھرا ایہہ مشکل ملنا
دیوی چند ایہہ نام تیرا کئی وار ماں دھیر ا یا
لانبھو بھی ہتھیں ویڑا جد بھانڈا ہویا سکھنا

بھجن نمبر ۲۲

جنڈ رہئے ہری نام سمرے ایہہ تیرے درکار
گوشے بیٹھ نہ سمرن کیتا دہرگ جیونا سنسار
نہ کتے جایں نہ کتے آیں ہردے سنجم دوارا
نہ کوئی تیرا نہ توں کسے دی جھوٹا سکل پسارا
آشا ترشنا دی کٹ دے پھانسی من چنچل نوں مار
آئی توں وچہ مانش جامے کرماندے اتوسار
بھگتی پریم ویراگ دوارا پائیں موکش دوارا

ے جس کے اندر آکاش بھی داخل نہیں ہو سکتا۔ ایسا جیو آتماں ہے

CC-0. In Public Domain. Gurukul Kangri Collection, Haridwar

Digitized by Arya Samaj Foundation Chennai and eGangotri

دس اندریاں اور من بدھی ایہہ تیرا پریوار
بت تاپ تیرے دکھدائی انہاں تے چھٹ اکوار
برہمچریہ تیرا سکھدائی دھار توں اسنوں دھار
ایہہ سنسار کنڈیاں دی باڑی ببیک[1] پکڑ ہتھیار
جیو ایشور پرکرتی تینوں انادی لیئن وچار
جگت آدی کارن مکتی پردا تا ایشور منوں چتار
شاستر گور اپدیش دوارہ گیان دی ہووے سار
یوگ ابھیاس کا سادھن کرکے چت ورتی نوں مار
یوگ کریں تے مکتی پاویں کہے دیوی چند پکار

بھجن نمبر ۲۳

مینوں تاریں وے تارن والیا تیرا انتریامی نام
مینوں نرمل بدھی بخش دے میدھا ہے جس دا نام
من شدھ ہووے یم نیم تے سوادھان رہن پنج پران
ہردے سچم تاڑی لگے بدھی ہیں تیرا دھیان
نت نوی وسوں رہندی تھک لنگھی ویہہ راہ بھلی نوں جان
اکو وسل توں اوہتے وبہ مینوں جتھے تیرا سکھ ید استھان
میری لگے سمادھی وانگ یوگیاں دے بھل جاوے جسم تاں دھیان
میرے گیان دے نیتر کھل جاون تینوں لواں ہردے وچ پہچان
جڑ بیٹھ سمجھ مرگ جنگلاں دے میری دیہی دے نال کھیہان
مینوں کچھ خبر نہ مول ہووے لگے ایسی سمادھی آن

[1] سچ جھوٹھ میں تمیز

CC-0. In Public Domain. Gurukul Kangri Collection, Haridwar

Digitized by Arya Samaj Foundation Chennai and eGangotri

دیوی چند دی جندڑی اوداس سائیاں وِیہ دلاٹڑا اپنی جان
لِولین ہو تجھ مُیں چِت ورتی یوگ جُگت دے نال سجان

بھجن نمبر ۲۴

بھجن کر جندڑیے ایہہ تیرے درکار

من اپنے نُوں توں سمجھائیں برہمچریہ نہ توڑ گنوائیں۔ سرشٹ رکھیں آچار
من سنکلپ وکلپ اُٹھاوے دُکھ سکھ اندریاں دوار پہونچاوے۔ کرشانت
لے اُہنوں مار
کُٹو بچن نہ مُکھ سے آکھیں من میں ہو سو باہر بھاکھیں ایہو ست جُگ میں سار
پنج کرم پنج گیان اندریاں گیارہواں من ایہہ تینوں ملیاں۔ بُدھی سب دی سردار
کہیا سُندر ایہہ گھر تیرا بھجن بناں اِسں مندر اندھیرا۔ ویو است سنگ چار
دُرلبھ جنم انمولک تینوں بن کرنیوں ایہہ ملیا کا ہنوں ہُن کیوں بیٹھی ہمت ہار
جگت پِتا دی کرے سیوا پرمانند پائیں پھل میوا یوگ ابھیاس دوار
دیوی چند تینوں نت سمجھائے بھلک نہ تیرا جو مڑ کر آئے۔ چھڈ جانا ئیں سنسار

بھجن نمبر ۲۵

دس مناں توں کی بنایا۔ اِسں جہان پر آن کے
پربھو نے تینوں ایہہ دیہہ وتڑی تیرے بھلے نُوں جان کے
تیرے جیہے تو درشی تاں تتو دیتا ہُوئے مہان تے
تیں ایشور نے ہیں مُکھ کیتی خوشیاں اپنیاں مان کے
تھاں تھاں جو جو نکیاں نیریاں اواگون ویاں تیں سہیڑیاں

CC-0. In Public Domain. Gurukul Kangri Collection, Haridwar

Digitized by Arya Samaj Foundation Chennai and eGangotri

اوہو دشمن ویرناں میریاں ۔ ہیں ٹھل گئی آپے جان کے
ست سنگ دے وچہ میں جا کے وے تیرے رستے صاف کراواں
اوتھوں راہ پربھو دا اچھا واں پڑاں ہنرنی ہیں اوہنوں جان کے
پنج پران بدھی ہور اندریاں ہیں سبھی تیریاں رہی مست ہریاں
کم وچ گھاٹاں کوہیں پے گیاں اتھے دیہہ جواب ہن آن سکے
پچھلے فعل تیرے اتھے اوہ بھاگ میرے جیہڑے اتھے تیرے اگوں اوہ میرے
دکھی رنج ہوئیاں جھماندے جھیڑے اگوں ہور ہدھائے نے تین جان کے
کیہڑی گلے نہ یوگ کمایا ہیں دسویں دوارے بھید نہ پایا ہیں
بار بار تینوں سمجھایا ہیں نہ سوں توں چا در تان کے
بناں گیان تاں کتنی نہیں مول ہووے بناں یوگ تیری میل کون دھووے
میرا پربھ سنجا میری ول ہووے تینوں موڑ رکھنے بھیڑی بان تے
دیوی چند اوہو سکھ پاؤندے کجھی گھڑی بھی یوگ جو کماوندے
ہر روے سنجم پربھو لماؤندے درشن اوہو کراں بھگوان دے

بھجن نمبر ۲۶

آ بھینے مناں سکھ نال ہری گن گاویئے
جگ آئے اوہدے پرتاپ تے شکر مناویئے
آیو جاوے اتھے اینویں بیت دہاں گلاں کر دیاں
کجھ اگوں توں نے جوڑا ایہہ ویلے سر دیاں
ونڈ لئے آیو آپ کم جو کرنے یوگ ہیں
چھڈ دیئے تاں دو پرستی ایہہ جھوٹے بھوگ ہیں
یوگی راج مہاراج بھرتری جی نے آکھیا
اوڑک نوں لینہاں دینا جواب آپنے ایہناں چھڈ جانے
توں سدھ آسن کر یکا جسم رکھیں تان کے
جو ہیں کہیا کرشن بھگوان کریں اوہیں جان کے
رکھیں ہردے وچہ دھیان مقی ڈھب لگ جاوے
لیجاوے گھر ایہہ توڑ اگوں جنہاں دس جاوے

CC-0. In Public Domain. Gurukul Kangri Collection, Haridwar

Digitized by Arya Samaj Foundation Chennai and eGangotri

دیوی چند اپڑا اپکار مہاں رشی کر گئے
نش جاتی دا اپکار ادھار شاستر رچ دھر گئے

بھجن نمبر ۲۷

سن جیا وے میریا مینوں تیرے ملن دا چاؤ
جس بدھ تینوں مل پواں آپے دس دے جیا میریا راہ
تشیچہ بدھی آتنک تینوں جاننے یوگ
ایہہ نرمل یوگ دے کیتیں جیا میریا ہوگ
سن عقلے مترے میریئے توں جیا دا اس بدھ بھولنا بھول
جیون تیری جیا نوں جانیا رشی یگ ولک دے بیٹھ کے عقلے میریئے کول
سب اندریاں دی سردار توں تیرے کرنے دا ایہہ کام
تینوں جیا دا کھوج نکال دے میدھا اپنا رکھ کے عقلے میریئے نام
جے مانش جنم توں بخشیا دیہہ بھگتی تھہگرا اپنی بھگوان
جس بدھی نوں یوگی جن منگدے تینوں کر دیو دین دیال جی دان
تڑپھے ہیں جیوں جل بناں ہو کے حالوں بے حال
اوہو دیوی چند دی جند دا درشن تیرے بن دینددیال جی چال

بھجن نمبر ۲۸

اکبھو دلیش اپنا اج دیکھ لیو رج رج کے
بادل موت والا چڑھ آیا گج گج کے ÷ ÷
جدوں چک زمین تے پاون ہنجھوں دیوا چاکراون

CC-0. In Public Domain. Gurukul Kangri Collection, Haridwar

Digitized by Arya Samaj Foundation Chennai and eGangotri

جم لینے تائیں آون آیا اوہ وبلا نج نج کے
اینھوں چلنا امر ضروری چھڈ کے سمپت ساری
آئی موت نہ چھڈ کے جاوے چاہے کتنے چھپو بھج بھج کے
دیوی چند کہے کیوں مار و ڈھائیں ڈھونڈو پیاں پناہیں
موہاں کسے بھی رکھنا ناہیں چلو موہتوں پربھو بھج بھج کے

بھجن نمبر ۲۸

جندڑی دا کجھ نہیں بار سیتونی اس جندڑی دا
کی جاناں دم کتنے رہندے سچ سیانے پنڈت کہندے چھڈ جانا سنسار
انتریامی کرپا کیتی ایہہ دیہہ سندر اس تے لیتی دِتے سو واس کرم انوسار
یوگ کماواں ہری لولاواں دواردے دیچ سانس چڑھاواں پنجاں نوں باندے اور
ہیں آئی جگ خوشی منائے دُرلبھ جنم امولک پا کے ایتھے جیادا کراں اودھار
دیوی چند نے یہ سمجھایا مینوں لڑ اس پربھو دے لایا جو پلوچہ دیوے تار

بھجن نمبر ۲۹

پربھو میل جیادا میل میل بن دکھ اٹھانی ایں
کس بدھ ملاں ہیں ہوئی اہدا رنگ روپ نہ کوئی
ہیں لبھ لبھ تھکتن ہوئی کتنے اُہدا چنہ نہ پاؤنی ایں
اہدا روپ جے انہو آوے تناں تاپاں تے جند چھٹ جاوے
پھر آواگون مٹ جاوے مکتی پد کو پاؤنی ایں
ایہہ شریر پنج بھوتاں دا پنج کوشں ہیں جیا رہندا

CC-0. In Public Domain. Gurukul Kangri Collection, Haridwar

Digitized by Arya Samaj Foundation Chennai and eGangotri

کم کردا پیا دسیند البھاں نوں نہ پاؤنی ہیں ❖
جاگرت اور سپن سکوپتی ایہ تین اوستھا ہدی
ان کا بھی ایہ تاں ساکشی کتے اہدا بینہ نہ پاؤنی ہیں
رکھے تین شریر اس دھارن انتھول سوکھشم اور کارن
لگاں انہاں نوں جدوں وچارن تاں بھی وکھرا پاؤنی ہیں
ایہو شاستر کہندے سارے کرو جیو دا کھوج پیارے
پھر جاؤ بے گنتھ سدھارے ایہہ تاں میں بھی چاہونی ہیں
دیوی چند اجو یوگ کما گئے لو ایشور سنگ لگا گئے
اوہو جیو دے کھوج کو پا گئے ہیں پاپن درلاؤنی ہیں

بھجن نمبر ۳

ذرا غور کرکے سنو یہ بھراتا   نیم سرشٹی کو جیسے شاستر بتاتا
شاستر میں رشیوں نے کر دی سنادی   جیو اور پرکرتی ایشور انادی
ان تینوں کو دنیا کی علت بتادیں   یہی جگ کا کارن ہیں شاستر سنا دیں
علت کی علت یا کارن کا کارن   ہووے نہ ہرگز یہ شاستر پکارن
بناں بیج کے درخت کیسے ہو پیدا   بناں درخت کے بیج کیسے یہ قاعدا
کارن کا ہی بیج ہے نام علت   معلول سے پہلے ہوتی ہے علت
یہی تور ازلی زمانہ سے آتا   نیم سرشٹی ازلی کو ایشور ہے ازلی چلاتا
پرکرتی دنیا کی علت ہے مادی   اُپادان کارن یہی ہے انادی
سادھارن کارن جیو علت آلی   شاستر میں پڑھ دیکھو سبکی گواہی
نمت کارن فاعل ایشور جگت کا کرتا   پرکرتی علت کو معلول کی شکل کرتا

CC-0. In Public Domain. Gurukul Kangri Collection, Haridwar

Digitized by Arya Samaj Foundation Chennai and eGangotri

اِن تینوں کو اک وقت پر ہی بناویں
ازلی جیون کے کرم ہیں جو ازلی
پرمانوں ذرے ہیں پرکرتی رُوپا
کیول جگت یہ انہی سے بنا ہے
رج تم ستو گُن ہیں اس کے بھاگ
ستو گُن ہے ست اور گیان کا دوارا
تموں گُن ہیں اگیان اندھ کار ہوئے
ان تینوں سے بُدھی اور بُدھی سے اہنکار
اِن ہی سے تن ماترا لطیف عناصر
تن ماتراؤں سے من اور مٹی وغیرہ
جل پرتھوی - اگنی - آکاش وایُو
کارن رُوپ پرکرتی کا یہ رُوپ ہوئی
اِن تینوں گنوں کی جو ہر جو جامع پرکرتی
مختصر یہ تشریح دیوی چند سُنادی

جیسے وقت اک پر رغبت را چاہووین
پرکرتی دوارا بھوگیں جیو ازلی
بھی ظاہر کرتی ہے سب کے سروپا
ایشور اچھیا انوسار اس نے چاہے
ہر ایک پدارتھ میں تینوں بیاپک
رجو گُن کو رغبت و نفرت و چار ا
پردہ بُدھی پر جہالت کا ہووے
شاستر میں رشیوں نے انکا کیا وچار
دس واندریاں قوائے احساس سراسر
پنچ بھوت یہ کثیف عناصر مقرر ہ
ان کے دوارا جیو بھوگیں ہیں آیو
علت کی حالت سے معلول ہوئی
ایشور کی اچھیا سے یہ جگت رچتی
مفصل ذکر ان کا شاستر میں بھائی

مرشی نیم کو جو پرشا نہ جانیں
وہ ہردے میں کیونکر پربھو کو پہچانیں

بھجن نمبر ۳۱

کس بدھ تینوں دھیاواں پربھو جی کیہڑی گلے پاس آواں
شاستر پڑھ ہیں مول نہ ڈٹھڑا - یوگ جگت نہ ماناں
من ہیرا اور راگی ناہیں بھوگاں دا پیارا ایہہ تیاگی ناہیں کس بدھ یوگ کماواں

CC-0. In Public Domain. Gurukul Kangri Collection, Haridwar

Digitized by Arya Samaj Foundation Chennai and eGangotri

راگ دویش ہیرے منوں نہ جاوے سنتوتی اپاسناں دل نہ آوے کس بدھ بنیوں داواں
چت ورتی نہ میری نرودہ - ایہہ یوگ ہیں وڈا وردہ - کس بدھ نیں نوں دھیاواں
یوگ ابھیاس بن نہیں نستارا تیرے ملن دا ایہو دوارا - سوئیوں ہیں نہ کرجاناں
کرپا ناتھ جی کرپا کیجو بھگتی دوارا شر نی لیجو دبوی چند درلاواں

بھجن نمبر ۳۲

نین بھر روئی چنداڑی جدوں حکم چلن دا آگیا
چھوٹے چھوٹے پتر دھیاں رکھی ڈھکی توں بھی چھڈ نال نے گیا
رلن گے اوہ وچ گلیاں ماں بپ نہ جنہاں دے سر تے گیا
نین بھراں روندی منیوں کون سمجھاوے جگوں لے گیا
کرماں دی سڑ گئی دا پچھے کون سمجھیا اج رہ گیا
نین بھر روے تریا سالو اج نی سوہاگ والا لہہ گیا
کونت پچھاوے تریا سخن کھاریاں دا اک نہ نباہ گیا
کونتا باجھ تیری چند وے کویں کٹے گی عمر دکھ دے گیا
چند اجگ کوڑیاں سانجھاں سچا نام پربھو دا جے لے گیا

بھجن نمبر ۳۳

جگت نال کا ہدیاں سانجھاں دن دہاڑیدا اجیا ایہہ پر دہناں
جو بھانڈا گھڑیا گیا دن پا کے ضرور ٹٹ جاوناں ☆
اوہ دن گھڑیا پیا جگ چھڈ کے جنگل ترجاوناں
سکیاں بھائیاں نے اک دن اس دیہہ نوں جلاوناں

CC-0. In Public Domain. Gurukul Kangri Collection, Haridwar

Digitized by Arya Samaj Foundation Chennai and eGangotri

نیکی بدی نال کھڑنی جگ دھندیاں توں چھڈ جاوناں
بال برہمہ چاریاں نے دھرم پال کے پربھو نوں رجھاوناں
جگوں من ماریا جنہاں اُنہاں پاس پربھو دے ڈھک جاوناں
پرکرتی کم کردی دِسّے چیتن جیا نوں اکرتا جانیاں
گلیں کتھیں عُمر گئی۔ کدوں جیا توں پربھو دل لاوناں
چنداناں اِس دیہی توں مُڑکا پھیر جگت نہیں آوناں
کرماں تیریاں نے تینوں دُوسری جُونے لے جاوناں
ایتھے میا روندی چھڈ کے اگوں دُوسری ڈادھ جاپیوناں

بھجن نمبر ۴۴

یوگ کماؤ ہر لِو لاؤ آتم کرو وچار
دھرم انوسار کرو سب کارج ست اَست وچار
دھرم ہمارا ساتھی بھارا ایہو جگت ہیں سار
نشچہ جنم سپھل تاں ہووے جت اندری من مار
سب کے بھیتر سب سے نیارا جگت کا رچنے ہار
ہردے سنجم درشن پاکر ہو ساگر اترو پار
دیا دھرم بن یوگ جگت بن بن ست سنگ وچار
مُول نہ پاؤ پریتم پیارا دکھ بھجنا کرتار
رشی کرت اُپنشداں پڑھ کر پاؤ آتم سار
یوگ جگت دی لالسا دھی کھو یوگیاں کو اٹر
دیوی چنداماں لش جامہ نگتی پاون ہار

پستکالیہ

CC-0. In Public Domain. Gurukul Kangri Collection, Haridwar

Digitized by Arya Samaj Foundation Chennai and eGangotri

گیان ایشوری ویدوں کی وِدیا مانُش دیہہ ادھار

بھجن نمبر ۳۵

مُکت ہو کے سی تیرے سنگ وسدی — کونتا اگیان مِٹا جگ لیا گھیریاں
کون رہتا دسے میری تینوں — کونتا جگ بھٹیاں نوں ہیں مُڑ پھیڑیاں
پاپی من نے جو پاپ کمائے — کونتا دیکھ اُنہاں گیان ٹُٹے ڈھیریاں
اِک وار چھوڑا جگوں مڑ کے — کونتا بُری بے بھلی اور تُجھ نوں تیریاں
اپنے روپ لبیا تینوں دیکھاں — کونتا یوگ سمادھی دے پلہا ریاں
بیٹھی پرکرتی دی جگ بدھڑی — کونتا وید دے گیان آواں مُڑ دوڑیاں
من ہردے سنجم لگ جاوے — کونتا بند ہوون پیریاں جیتو تیلیاں
تینوں یوگ جُگت ہردے دیکھاں — کونتا دُج لبھاں دیکھالیاں ہیں سرشٹیاں
رہ کے سنگ تیرے اُنہاں دیکھاں — کونتا موکش ہویاں بھلیاں چوپیریاں
سُن لکھ آوندی تیرے شریلواں — کونتا کیتا نہ کم جھیڑے تیں گھلیاں
جس بدھ مُڑ کے وساں پاس تیرے — کونتا دس اودیں ہیں بھلکن ہاریاں
روپ اجر امر ـ اشٹ ناشی — کونتا کرماں نے پرکرتی سنگ جوڑیاں
دس یوگ جگت سائیاں تینوں — کونتا کٹ لواں کرماں دی بیڑیاں
نیر انگت روپ ہووے ابنہو — کونتا مکت جاون بیریاں جگ پھیریاں

چیندا جند آواگون گھیری
تارن والا تارے تاں اُنہوں کی دوریاں

۱ جس کے اندر آکاش بھی داخل نہیں ہو سکتا ـ ایسا جیو آتما ں

CC-0. In Public Domain. Gurukul Kangri Collection, Haridwar

Digitized by Arya Samaj Foundation Chennai and eGangotri

بھجن نمبر ۳۶

ہیں نال میرے من نے ڈاڈھا دھرو کمایا
کرماں دی ہین مینوں ایسی نے کر دکھایا
ودیا کو پڑھ پڑھا کر ہوا نہ مول گیانی
پرانا یام کر کے نہ چیت کو ٹکایا ÷ ÷
سیتو ابدیاں بے پرواہیاں نہ کہیتوں جان سنائیاں
بے حد اُہدیاں بریائیاں کدوں ایہہ پربھو نوں بھائیاں
اس پرم اپکار نہ کیتا نہ نام پربھو کا لیتا
پڑھ ڈھی ایس نہ گیتا اہدا کی فرض سی آیا
پرکرت بدار تھوں ہیں خوشیاں پیا مناسئے
اہدی بھوگاں نال پریتی بیڑا ایہرا ڈوبایا
ایہہ جھوٹھا سکل پسارا ست سنگ بدار نہ بھارا
دیوے اگلے جنم سہارا دیوی چند نے لی سمجھایا

بھجن نمبر ۳۷

بس بس مناں تیرا حکم سجالیا — تیریاں ہیں من جھنگا اپنا ونجالیا
بخشیا سائیں وا ایہ اسبھوں نہ سجالیا — اگوں لئی لگاڑ تیری صحبتوں سکھ پالیا
اک نہ مناں تیری مینوں مرنا یاد آگیا — کرماں موجب اگلا جنم بدھی ہیں سما گیا
یوگ سمادھی لا کے جس بدھی دا کم مکالیا — مکتی پد کو پایا کیل سا نکھ ہیں فرمارھا
پر دے سنگ بٹھا کے تینوں کھوب ادیم نند دھیہ پالیا — بدھی کھوبے لا کے نہ ہیں آتماں کو پالیا

CC-0. In Public Domain. Gurukul Kangri Collection, Haridwar

Digitized by Arya Samaj Foundation Chennai and eGangotri

وگیان پراپت کر کے بدھی دا کم سماہ لیا — مکتی پد کو پایا جنہاں تینوں پکڑ بٹھا لیا
بدھی بند موکش دا مول تتہ شاستر نے پایا — ست سنگ وچہ بہ کے پڑا ایتھوں ہیں چھڑا لیا
دیو ہی چند دکھیا رہی نوں ایشور نے لڑ لا لیا
دھنباد ایشور دا گاواں ہینوں راہے پا لیا

بھجن نمبر ۳۷

منا دس ذرا بتلا ہینوں کون ہیں توں کس دا جایا وے
کس گھلیا کی ہے کم تیرا کریں گھر میرے ڈیرا لا لیا وے
ساک کی سمبندھ ہے نال میرے کھڑے گناں اتوں نام پایا وے
بھن بھن مینوں بتلا مناں میرے نال کی کرن نوں آیا وے
تیری خبراں انہاں دے چھڈی جنہاں یوگیاں دے اڈے آیا توں
گرنتھ منی نے لکھیا حال تیرا کپل نے پرکرتی دا جایا توں
راگ دویش تیرے اندر ہے بسیانت بھوگاں دا رہیں للچایا توں
چنچلتا دا تیرا سروپ سارا اک پلک نہ بہیں بہبسایا توں
تیرے پھرنے دا نام ہیں چت سنا لہراں چت سنیاں نام ورتیاں دے
جو آپا سنا مول نہ کرن دیون آگے ہو کھلو ون چپ کیتیاں دے
تیرے پھرنے جیہڑے سنسکار میرے پاواں جنم اگوں تیرا کیتیاں دے
توں مریں تاں کون نوں بل لواں جو ہیں من دیاں ہیں رہتیاں دے
ببیکی ہوویں تاں تینوں گیان ہووے جان لویں گلاں جہڑیاں چنگیاں دے
تیرے کم سنسار تے بند ہوون مرجان خواہشاں سبھے مندیاں دے
گیان ہووے پرکرتی اور پرش والا جان لواں جنہاں دیاں خیدیں نے

CC-0. In Public Domain. Gurukul Kangri Collection, Haridwar

Digitized by Arya Samaj Foundation Chennai and eGangotri

چھُٹ جاوے پرکرتی توں لڑ میرا حاضر جا ہو ملاں جہدی ہدّ بیانوے
مناں سُن میری اک گل بھلکے جھوٹھا دیہہ دا مان بلیتا وے
سانس پُورے ہویاں جگوں ترجاناں انگ سانگ ناک جھوٹھے اپنے چھلیاوے
پکڑ شرن بے اُس بھگوان دی توں جس نال میرے تینوں گھلیاوے
جیہڑے کرم اینجے اُنہاں بھاگ بن کے اگوں ہور دوجا دیہہ بلٹاوے
اک نموا دُوجا ہنکار تیرا انتجی بُدھی تیرے سنگ گن کار ہی
انتر کرن تینوں ایہہ دسیا ہیں کر شُدھ ایہو لگے سکھ کاری
تیرے میرے سمبندھ نوں پہ جانے ملاں زبان دا سلسلہ ایہ جاری
انتہ کرن دی شُدھی توں جان مناں ہوؤل سکھ دی کارن ایہہ ہنکاری
ہووے سنجم دا تینوں بیان دساں ساودھن کیتیاں تے بیڑا پار ہووے
ہووے سنجم آسن سدھ جوڑ بیٹھاں دساں اُس جا جو گلزار ہووے
ہردے اندر آکاش ہے ڈڈا ایدوں اوہدے ڈھیاں یوگ دی سار رہندے
رشیاں آکھیاں اوہ برہمانڈ وڈا جیہڑا اندر ہردے وچکار ہووے
وچنا ہردے دی ایہ رم پار مناں جیویں جیویں پاویں تینوں تیوں مستا ہووے
رچنا ہردے دی وچہ توں رہے پھسیا۔ بُدھی اپنے کم ہوشیار ہووے
شریر چیت آسن سدھ لا بیٹھاں یوگ جگت دا ایہہ مددگار ہووے
بدھی آتماں دی کھوجے لگ جاوے شروع یوگ والی ابھو کار ہووے
ہردے سنجم تیری بیٹھک پک جاوے بند ہو جاون چیت ورتیاں ندے
تینوں وکھنے دی ہووے پورن شکتی دیکھیں ہردے چیزاں ان ڈٹھیاں وے
دھیان گاڑھا ہو گیاں پرکاش ہووے آپے دوڑی آون سدھیاں شکتیاں وے
بیں بھی پالواں یوگا نند تائیں انتہ کرن دوارا چھپ گیتیاں وے

CC-0. In Public Domain. Gurukul Kangri Collection, Haridwar

Digitized by Arya Samaj Foundation Chennai and eGangotri

مبدھا بُدھیوں ہووے وگیان حاصل ساکشات ہووے رُوپ آتما دے
اپنے رُوپ اندر بسیا دیکھے نواں سرب بیاپک ایشور پرماتماں دے
سارے جگت دا ساتھہ گیان ہووے نگنتہ ہو جاوے میری آتما نے
یوگ کرم نوں اوہ کماون جیندا ارشٹ پرشن جیہڑے دھرماتماں دے

بھجن نمبر ۳۸

بُدھئے مترے میرئیے دس کدمن نوں ہر دل لاوناں
آل بیلا چھوڑ اس نوں کجھ نہ ہری گن گاوناں
حکم ایشور دھر سرہانے کجھ پہلے سووناں
کم اجہے پڑتال نہ کردے بہتہ وزیر تیرا ہووناں
بُرے بھلے کماندان دا نہ کریں نکھیڑا جیہڑا اوسے تینوں سوہناں
تیرے سنیں پیرا جھنگا لیئو وے کم کیہڑے تیرا ہووناں
ایہہ الغرضی تیری عقلے جنہاں دا اگوں ہینوں رووناں
کس بدھ گھر نوں واپس مڑناں دھرم نہ پینڈہ دار ٹوہناں
من جنہاں دا شُدھ پوتر اُنہاں دکھی کا ہنوں ہووناں
تتو گیان نوں پالیا جد چھُوٹھا گیان کاہنوں ہووناں
من دریاں واگاں تھم کوریئے تیرا ویلا اجے بھی سووناں
شریر رتھ اندریاں کمن گھوڑے بتیں رکھواں کدوں ہووناں
جد جد تینوں کمار گ لیجاون کھیچ لگام اُنہاں روکناں

ا؎ ہر ایک چیز کی اصلیت کو جان لینے کا نام تتو گیان

CC-0. In Public Domain. Gurukul Kangri Collection, Haridwar

Digitized by Arya Samaj Foundation Chennai and eGangotri

اِس بدھ من نوں قابو کرنوں بھلا چاہیں میرا ہووناں
شوک سنکلپ والا من عقلے بن ست سنگ نہ ہووناں
من دے بیگ اولیاں نوں چیندا باجھ بُدھی کس روکناں

بھجن نمبر ۳۹

سیئیو بنی میرا ایشور نال پیار

ایشور ہرے جیماں اندر داتا دیوے کرم انوسار
انتریامی سرب بیاپک کھوٹی کھری دیکھے کار
انتہ کرن وچ بُدھی سیئو اندریاں دی سردار
نیچاں ٹھگاں تے جھگڑا میرا بُدھی بچاون ہار
جگت ست آدی کارن نکتی پہ داتا جانے رب نسار
نرمل بدھی پرجہ نوں دیکھے ہر دے دے وچکار
من دی شدھی اکو سیئو بھگوان کا دیدار
من کمارگ جاوے جد جد بُدھی کہے خبردار
من دیرا اگی ایشور پیار را ہا نش وبھ دا ادھار
لاسما دھی جُڑیا ہم سنگ تناں گن ندی کے کار
سُشُپتی وچ جو حالت من دی او ہو سمادھی وچکار
سُشُپتی دے ہیچ گیان نہ کوئی گیان سمادھی وچکار
بدھی بل داتا گیان کا ساگر سب کا پران آدھار
دُشٹ جناں کو ڈنڈ کا داتا دھرمیاں نال پیار
سکھ دُکھ سم کر جنہاں جاتا گیان دی اُنہاں سار

CC-0. In Public Domain. Gurukul Kangri Collection, Haridwar

Digitized by Arya Samaj Foundation Chennai and eGangotri

دیوی چند اتیراجنم اکارتھ بن بھگتی کرتار

بھجن نمبر ۴

مناں اوہ جگت پر آئے جنہاں ایشور حکم نبلاہے
اندروں باہروں سچ کہندے ہردم دھرم وچ رہندے
دِلوں سب دا بھلا چیتیندے اُنہاں ویر ورودھ نہ بھلائے
چھل بل تھیں رہن نیارے چوری سوئیدی نے ہی کنارے
رہندے دیا نُوں ہردم دھارے سکھ دین جیواں نُوں آئے
کی لگے نال امیری خوشی مُول نہ اُنہاں دلگیری
ہردم حاضر وچ حضوری پربھو چرنن ہیں چیت لائے
اکھنڈ برہمچریہ نُوں دھارن من اندری نہ وِشے چلاون
دھاتو اوجس[1] نُوں بدھاون یوگ کماکے جاون لائیے
دُکھن آپ نہ کسے دُکھاون مُونہوں ست اُپدیش سناون
پُن دان بھی نہ اوہ لیون جس تے بل آتم گھٹ جائے
نندا ستُوتی نُوں سم کرجانن راگ وویش نُوں منوں بھلاون
دھن بھگتی جان کماون نشہ دیہہ نُوں اُٹھاون لاہے
دیوی چند ادھن کمائی جنہاں ایشور سنگ بِولائی
دِلوں سب دی کرن بھلائی نِشں کام کرن اوہ آئے

[1] اوجس ویریہ کے رقیق جوہر دھاتو کا نام ہے اکثر برہمچاری کے چہرے پر اسی کا تیج ہوتا ہے۔

CC-0. In Public Domain. Gurukul Kangri Collection, Haridwar

Digitized by Arya Samaj Foundation Chennai and eGangotri

بھجن نمبر ۴۱

تینوں حال دساں نیرائن جیا دساں یوگیاں دا دسیا
جیہڑا یوگ جگت رشیاں دیکھ تیرا وچہ اپنشداں لکھیا
اجر امر اناشی شدھ سروپ ہیں توں چھ وکاراں نے عدا سدا
الیپ گیان نیراموجب جنماندا سدا سنگ تیرے وسدا
ست چت انادی جیتن توں جیا گھٹے گیان پر کرتی بھیدا
تیرا گیان اگیان تینوں مکتی بندھن دے سدا ہی وچ رکھدا
مکتی بندھنوں نیرا چھٹکارا ناہیں توں سادھارن کارن جگ دا
برہم دو بانوں جدوں پا جادیں مڑ سنگ پر بھو دے وسدا
جیتن توں جیا جڑ پرکرتی تیرے ہے وردھ ایہہ سدا
نیارا جان پر کرتیوں آپ تائیں گوڑھ گیان ایہہ شاستر متا
اوتم مانش جامہ جگ پا آئیوں لاہا اہدا پربھو نوں ملنا
جنم مرن اگوں نہ موکل ہووے کر یوگ جے موتوں بچنا
دیوہی چند کہندا جندے کی ریساں ساکشات جنہاں آتماں
بیٹھ گود پربھو دی انہاں ترپت ہونا اساں پاپیاں نرگ بھوگنا

بھجن نمبر ۴۲

جانچ پڑتال کرے تیرے بھیتر پرنیلم وسدا

---

۱ چھ وکار یہ ہیں پیدا ہونا۔ ناش ہونا شکل تبدیل کرنا۔ گھٹنا چلنا۔ چل کر ٹھہر جانا۔

CC-0. In Public Domain. Gurukul Kangri Collection, Haridwar

Digitized by Arya Samaj Foundation Chennai and eGangotri

باجھ ڈٹھے اپنے جیا کسے ہور بدھ نہیں اوہ لبھدا
ہردے اندر آکاش اسے جیا سنجم کیتیاں تینوں تھوں لبھدا
آتم درشی ہو کے جیا بیٹھ گود پربھو دی تُوں سجدا
یوگی جناں دیکھ کے تینوں حُلیہ وچ اُپنشداں دے لکھیا
یگیہ ولک رشی نے جیا تیرا سارا حال میتری نُوں دسیا
تینے انگ اوم کار دے بھیو پرکرتی دے سنگ نام اوم دا
مُکتیت جیو پرکرتی جیا سدا اوم دی جگت نُوں اوہ رچدا
سچی گل ہور جان تُوں عمل کیتیاں تیرا کم پھبدا
راگ دویش چھڈ کے جیا نکھیڑا پرکرتی دے سنگ تاں تھوں لبھدا
گوڑھ گیان ایہو جان تُوں پرکرتیوں نکھیڑا اراہ مکت دا
ایہہ سار سارا اے جیا بناں تیرے پرکرتی دا رچیا
لبھو جیا جیا نُوں جیندا جدوں کرے گا وچار اس دیہہ دا
پرکرتیوں نیارا جان کے انت کرن دوارا بیٹھے دیہی وسدا

بھجن نمبر ۳۴

ہینوں دس ذرا سمجھا جند پیارئیے نی — کی کھٹیا جگ پر آ سچیارے نی
تینوں جس ہنکاری جگ بھیجیا جند پیاریئے نی — اُس شوہ دا چیت نہ جیتا متوں ہاریئے نی
تیرے کم اوہ سایئں کہ جھلے من ڈُتے تاریئے نی — تیں جیہاں نوں نرک وِل گھلے رماں تاریئے نی
توں اپنا آپ جاتا موڑھ گواریئے نی — برہم ود یا سکھاندی م آتا بھلیں ہاریئے نی
من شستیئہ صاحب تینوں دتلسائیں سیاریئے نی — کر صاف جیا نہ ڈٹھا سجھوں ہاریئے نی
لبھے آتماں سانہہ پرماتماں من شدھ لوڑیئے نی — نشکام تے پر اُپکار دے وچ من جوڑیئے نی

CC-0. In Public Domain. Gurukul Kangri Collection, Haridwar

Digitized by Arya Samaj Foundation Chennai and eGangotri

من شُدھ دوہاندا سادھن اکو جند پیاریئے نی — جویں اکھ سرمے دا درپن اکو پیاریے نی
جند غم وہا پچھتاوے جند پیاریئے نی
تینوں اگے نیئں سمجھاوے سچیاریے نی

بھجن نمبر ۴۴

اساں پربھوجی دا کرنا سدا کہنا نی مائے — اُہدے حکماندے اندر سدا رہناں نی مائے
اسیں آئے جگت دھرم دے کماون نوں مائے — یوگ جگت نال پرمانند پاون نوں مائے
سُکھ دُکھ جگت سم کر جانئے مائے — آکاش بھروے اندر جیا نوں پچھانئے مائے
جگ بدارتھ بھوگ سارے سکھ دیہی دا مائے — آتم گیان سکھ دا جیا دا ہے کیہی دا مائے
جگت دُکھ ساگر آکھاں میں سُنائی مائے — لیئے سُکھ ساگر جگت نوں بنائی مائے
جیا جیا او دھار رشیاں آکھیا مائے — یوگ جگت ساکشات کرنا آکھیا مائے
سُنا جگت اگیانی دُکھ گھال دا مائے — بھیکی جاگدا اسنمار محرم حال دا مائے
من اگیانی موجب جگت کھاندا مائے — شُدھ بوتر من موجب اگوں سکھاں دا مائے
من ست سنگ وچ جوڑ رکھئے مائے — یوگ جگت پرمانند پھل چکھئے مائے
دیوی چند جنم ہیرا جگ ہاریئے مائے
موہ مایا دچ پربھو نوں وساریا مائے

بھجن نمبر ۴۵

پربھوجی میں کیہڑی ول نوں جاواں
میں من مارے پاپی دا پربھو تیرے باہجھ کوئی ناں
چارے میرے نرہ کیچڑ بھجنے چا در بھی چھٹی ناں

CC-0. In Public Domain. Gurukul Kangri Collection, Haridwar

Digitized by Arya Samaj Foundation Chennai and eGangotri

مندے کرم من جگ تے آئے اگوں نوں جیس گھنا +
من پاپی جو کرم کمائے دسینے جو سگے ناں +

من بھیچاری بھوگاں دا پیارا ہیرے بس رہیا ناں
الپگناؔ میتوں جگ بنھ لیا وے ساؔدھرم گیان بینوں ناں
پرورتی چِن پاپ دا مُوجب راگ دویش نہیں تھاں
وید گیان سادھرم تجاناں گیان پدارتھ ناں
ایہوا گیاں میرے جنماند امُوجب ویدے گیان بھگوناں
گیان بناں ہیں کیسے جاناں فرض ادا کرناں
انتہ کرن دی شُدھی باجھوں مشکل جگ ترناں
گھور نرک جگ کاڈھو میتوں جان ہٹیرا اپنا
آوناں جاوناں گربھ دُکھ پاؤناں کاٹو ایہہ کھور کھناں
دیو ی چند اہیراجنم گوا یا پھل کے پربھو اپناں
چند نمانی آکھے باہجہ تیرے پربھو کوئی نہ جگ اپناں
شُدھی من دی بُدھی نرمل دیجہ گیان کہناں

بھجن نمبر ۴۶

سیتو نی میرو بابل جایو - دس نوسیں میں چلی - بابل مرضی کیسے نہ ورجی جو آئی سو چلی
الپگناں نے بنھ دُکھایاں کرماں جگ بدیاں ہانڈاں پائیاں - اکہراہی منکا اگوں چلی
ہانڈاں دے وچ من ہانڈاں پاوے - اِک سگے اگوں دس ایہہ پاوے من دی بنی مرچلی

۱؎ کم علمی ۲؎ سادھرم اپنی صفت کے موافق کام کرنا

CC-0. In Public Domain. Gurukul Kangri Collection, Haridwar

Digitized by Arya Samaj Foundation Chennai and eGangotri

ایہہ جگ جیہڑا اُدکھاندا کھیڑا من بدھاوے اگوں لمبڑا جھیڑا۔ اسکُھی جو من جست چلّی
نشتیں سکھی جے رہناں سیوؔ من پاپی نوُں بس کر لیئوؔ۔ پکی ہیں گل دس چلّی
مانش جامہ تساں دا سیئوؔ سکھاں دی کارن دھرم سنگ کر یئو پھلیئونہ ہیں تاں پھل چلّی
من دیری جو کرم کمائے تیرے مخالف جتنیں جیا دے آئے پھل اُنہاندا بھوگن چلّی
دیوی چند اجند کیچ کر لائے کرم ادے من دے بھوگن آئے۔ جنم انمول کہ ہار چلّی

بھجن نمبر ۴۸

اوتم دیہہ جس تے نے آیئوں۔ یاد اُنہوں بھی کرناسی
مانش دیہہ دی رچیا دیکھ کے گیان اوہدا چیت دہرناسی
ایس دیہہ اندر بیچ ہردے دے آکاش وسے جیا دیکھناسی
ہردے اندر جو چکر ناڑیاں گیان اُنہاندا کرناسی
کروڑ بہتر لاکھ بہتر دس ہزار چیت دھرناسی
من چنچل نوں روک کے اوتھے درش جیا دا کرناسی
بیچے کرتا لبیا دیکھ کے ایہہ بھو ساگر ترناسی
ہردے اندر آکاش دے جیا یوگ جگت نوں گندناسی

انسان کے جسم کے اندر ہردے کے آکاش ہے جہاں آتماں کا درشن ہوتا ہے
وہ ایک ناڑیوں کا چکر ہے اوّل ایک سو ایک ناڑی ہیں اُن کا ایک سو ایک ناڑیوں کے
آگے سو سو شاخیں ہیں جو دس ہزار ایک سو ہیں اور ان ایک ایک کے آگے بہتر بہتر شاخیں
ہیں اور پھر اُن ایک ایک کی ہزاروں شاخیں ہیں کل بہتر کروڑ بہتر لاکھ دس ہزار دو سو ایک
شاخیں ہیں ان سب میں ویان وایو چلکر کھاتا ہوا اس شریر کی رکھشا کرتا ہے از پرشن اوپنشد تیسرا پرشن منتر

CC-0. In Public Domain. Gurukul Kangri Collection, Haridwar

Digitized by Arya Samaj Foundation Chennai and eGangotri

خواہش تین قسم دی مٹا کر من شدھ اپنا کرنا سی
دولت پتر شہرت ۔ عزت ۔ تیاگ پربھو نوں ملنا سی
گیان کرم اپاسنا کر کے وگیان پراپت کرنا سی
اس بدھ مکتی پا کر جیبا جنم سپھل توں کرنا سی
ایہہ سنسار دکھاں دا ساگر تکوں ببیک نال ترنا سی
رشی منیوں کی رچنا دیکھ کے عمل کما انہوں ملنا سی
ایہہ دیہہ پا کر باجھ بھگتی پربھو ہور جگت کم کرنا کی
دیوی چند اعمر وہانی فکر چلن دا کرنا سی

بھجن نمبر ۴۸

مینوں جگت نال کی جھیڑا ایں ہور پرکرتی دا ایہہ ہور جبند ے
جیہڑے جسم وچ لیساں پیا ایہہ ہور تاں میں ہور جبند ے
پنجاں بھوتاں دا جسم ایہہ کہڑا ایں ابھو تک وچ ہور جبند ے
پرکرتی سکھ میرے مخالف چیتن دا سکھ ہور جبند ے
چیتن دا سکھ چیتن پربھو دے باجھ نہ کتے ہور جبند ے
اندر دے سکھ بھوتے من اگیانی میں الگ جیا ہور جبند ے
سکھ دکھ من دے دھرم نے ہیں سکھ چیتن ہور جبند ے
تین اوستھا تین شریر جیہڑے پنج کوش بھی ہور جبند ے
پنج کرم پنج گیان ایہہ اندر یان تن ماترا بھی ہور جبند ے
بیں وچ سدا نیار اسبتے انبتہ کرن بھی ہور جبند ے
پنج پران بھی تول ہیں نہ میں انہاں تے بہن ہور جبند ے

CC-0. In Public Domain. Gurukul Kangri Collection, Haridwar

Digitized by Arya Samaj Foundation Chennai and eGangotri

پتا پُتر بیٹا بیٹی بھی ہیں نہ ہیں انجمان ہو رجبند —
دیوتی چیند نے جنم گنوایا - بھوگ کے دیہہ دے بھوگ جیندے
نہ پربھو کو جاتا نہ آپ پچھاتا جنماند امینوں اگوں روگ جندے

بھجن نمبر ۴۹

پاپوں کو دیکھا اپنے آنسو بہا رہا ہوں
آیا دکھ سے چھوٹن کرموں کے بندھنوں سے
من کا غلام ہو کے بندھن بڑھا رہا ہوں
مجھے دے کے جنم اوتم کہا تھا سنبھل کرنا
آگیا النگھن کر کے بنی کو گنوا رہا ہوں
بن یوگی تجھ سے مل کر آنند کو نہ پایا
کرایہ کی جسم گاڑی اپنی سمجھ رہا ہوں
کیتنے کرم جو سناؤں لجیا سے مکھ چھپاؤں
دھرمی نہ جگ کہایا - پاپی ہیں کھڑا ہوں
اشٹانگ یوگ سادھن میرا مکھ کرم تھا
بھوگوں میں آیو ہاری رو رو سنا رہا ہوں
ست چت جو آنند تیرے ہردے اندر جیندا
کہدے ہیں تیرا بندہ بینتی سنا رہا ہوں

بھجن نمبر ۵۰

سن جندے نی میریئے تینوں بار بار سمجھائیدا

CC-0. In Public Domain. Gurukul Kangri Collection, Haridwar

Digitized by Arya Samaj Foundation Chennai and eGangotri

من جو کرم کما وے جگ تے لیکھا تیرے سر لائیدا
کرماں دا پھل بھوگن کارن دوجی جون تے جائیدا
من دا بھوگ بھوگیا جندے تیرے سر وں ٹھگتائیدا
من دی کرنی تیں جندے بھرنی سبب نہ کوئی رہائیدا
من بیچاری بھوگاں پیارا موجب تیری بربائی دا
جے من پٹھیاں گلاں ول جاوے نال عقل سمجھائیدا
گیان نین ستسنگ تاڑ بھلکے شاستر منا سنائیدا
من ویراگی ایشور پیارا جیون مکت سدائیدا
ایشور بخشیا مانش جامہ سپھل جگ ہوں کر جائیدا
چیت ورتی نوں روک کے جندے ایشور اندروں تائیدا
آتم گیان لوڑ بدا جندے اپنشداں پڑھ پائیدا
من مختار رہنا کے گھر دا اند باں سکھ پائیدا
اینہیں گلیں لبھا جھنگا من تے چوڑا کرائیدا
ویوہی جیندا اسیں جندڑی نوں بار بار سمجھائیدا
جیہڑی چادر ہین کے آیوں سو ہچار کھیں سیاہی دا
من چنچل نوں مار کے جندے نشتی سکھ فو پائیدا
یم نیم دا پالن کرنا ایہو حکم سکھ دائی دا

بھجن نمبر ۱۵

کہنوں رو کے دساں جگ سا باں جنم جند ہار چلی

کرم کملے جیہڑے من نوں بھائے — اگوں موجب میرے دکھاں دے آئے

CC-0. In Public Domain. Gurukul Kangri Collection, Haridwar

Digitized by Arya Samaj Foundation Chennai and eGangotri

تینوں بھیڈ جگت نال لائیاں جنم جند ہار چلی

ودیا ہین جند مہماں اگیانی   مانش دیہہ دی سار نہ جانی
کم کیتے نے وانگ سودائیاں جنم جند ہار چلی

مانش جامہ سوامی کتھوں سے پایا   بھگتی کرنا تینوں رجھایا
من بہچاری دے سنگ لائیاں جنم جند ہار چلی

کرم دھرم اُپکار نہ کیتا   من دا کہنا سر دھر لیتا
من کیتیاں سب بدراہیاں جنم جند ہار چلی

پاپی من دے حکم چلائے   جند مورکھ نے سب سجائے
ماری من نے کر بربائیاں جنم جند ہار چلی

پچھلی کمائی دی مانش دیہہ پائی   اگوں تیرے سنگ پربت نہ لائی
ایہو بھل بڑی جگ سائیاں جنم جند ہار چلی

بھلن ہاری سائیاں تیری دلاری   کس در جاوے پاپی من دی ماری
تر گئیاں جو بھل در آئیاں جنم جند ہار چلی

دیوی چند اجند سیج بر للے   من دیاں کیتیاں نوں رو پچھتائے
انھوں بھر نیاں من دیاں آئیاں جنم جند ہار چلی

بھجن نمبر ۵۲

تیرے گھر دا جند پیارئیے من مختار نہ چاہیدا
خود غرضی دے کم کردا موجب تیری بربادی دا
بدھی کم سنوارے تیرے من نوں مارسہائیدا
جو کہوں نے کے بیج توں آئیوں کرم لاہا دھن چاہیدا

CC-0. In Public Domain. Gurukul Kangri Collection, Haridwar

Digitized by Arya Samaj Foundation Chennai and eGangotri

من دی شُدھی تینُوں تاں ہے بُدھی توں شوہ پائیدا
لوبھ دُکھاندا مُول جان تُوں ترشنا نام ہے بھائیدا
کیتے کرم جو مند جنہے پھل بھوگن جگ آئیدا
بندھ ہویاں کرم من دے جندے اندروں پریتم پائیدا
تیرا خاوند سُندر نا ریئے جگ میں بھلا سد ائیدا
کرم کما کے شرنی ہیناں ایہو تینُوں چاہیدا
کرم کماؤ من سمجھاؤ نا ہتھ شاستروں پائیدا
بناں گیان شُبھ کرم نہ ہووے گیان وَیدتے پائیدا
دیوی چند کہے سن جندے یوگ جگت پرھ پائیدا
باجھ پربھو دے ملیاں جندے برتھا جنم گنوائیدا

بھجن نمبر ۵۴

دھیاں پُتر کُوڑ دے جندے ہری نام جپن توں آئی
کرم آپو اپنے جندے اِک دُوجے دا کوئی نہ بھائی
موہ مایا وچ نہ پھنسیں ہردے اندر تیرا سُکھ دائی
ہوٹھ جیبھ مُول نہ ہلے اننہ کرن وچناں جیسا جائی
باہروں من روک کے جندے اندر سو دھیان جما لئی
ایشور ملنے کارنے جندے ایہو یوگیاں دی جگت سُنھوں آئی
پریتی ایشور نال تُوں لائیں جیویں جھیوری نے گھڑے سنگ لائی
اک گھڑا بغل مار کے دُوجا سر پر رکھ ٹکائی
گیت گاوندی ڈھکی چڑھدی ایہہ سُرت گھڑے وچ آئی

CC-0. In Public Domain. Gurukul Kangri Collection, Haridwar

Digitized by Arya Samaj Foundation Chennai and eGangotri

ایہو وطیرہ جگ ہیں تیرا دیوی چند دی جنے سکھلائی

بھجن نمبر ۵۴

چیتن سروپ جندڑی جگ ہے سدا جنم ہاری
سکھ روپ اپنا بھل کے دیہی دے بھوگاں ہاری
دیہی دا جھوٹھا ناطہ سچا اپنا جاتا ÷
بھوگی من دی ہو کے سائیں سنگ بگاڑی
پرنیم نیڑے وسدا بناں گیان نہ اوہ لبھدا
بناں ششے آکھ دا سرمہ اکھ دیکھنو ہے عاری
جتنا اوہ نیڑے وسدا بناں ششے نہ اوہ لبھدا
شدھ صاف شیشہ من دا اُنھوں سبدھا ویکھن ہاری
اپنی سرت بھلائی لگی من نے جدھر لائی
سکھ آتماں بھلایا پرکرتی سکھ دی پیاری
پرکرتی سکھ رس جھوٹھے جنماندے اگوں جھیڑے
چیتن سروپ جندڑی پرکرتی بھوگاں ماری
دیوتی چند تیری جندڑی کیوں جگ ہیں پاپن ہوئی
دیا ہیں کبول ٹھہتی سنگ دی ہاری چیتن سروپ

بھجن نمبر ۵۵

جندڑی لوں کی بن سن جدوں مر کے تیرے پاس آواں
مندیاں کیتیاں توں نیوی سٹ کے سائیاں پرلاواں

CC-0. In Public Domain. Gurukul Kangri Collection, Haridwar

Digitized by Arya Samaj Foundation Chennai and eGangotri

گہور پاپ کیتیاں نُوں نیائے کاریا تنتھے رکھ آواں ✤
نیائے کاری انتر یامی تُوں کیتے پاپاں نُوں تنتھے جا چھپاواں
دھرم میرے مُول نہ پلے پنڈ ان پاپیاں دیاں سر دھر آواں
ہیرا جنم ہار چھڈ یا بھوگی من دیاں دسیا چلاواں
ایہو غم کھا گیا ہیندل کوبن دھرمیاں سن مکھ آواں
نیکیاں تیریاں نُوں کریاد نپیا بر لاواں ✤
تیری وسی اک نہ منی پاپی من دیاں مندا جاواں
من بھوگاں وچہ رہیا پاس بیٹھ کے جھنگایں لٹاواں
جنڈری نُوں تدوں بن سن جدوں مرکے تیرے پاس آواں
من دیاں کیتیاں نُوں دکھ بھوگن دُوجی جونیں جاواں
چند اُدکھ بھوگنے پیٔے کیتی من دی کہدے سرلاواں
نیکی جگ مُول نہ کیتی جیہڑی کڈھ کے اوتھے دکھلاواں

بھجن نمبر ۵۶

سبنو مینوں من نے ونڑی ہار سیو
من لوڑہی داشدھ پوتر نت کرے اُپکار
میرا من اپ سوارتھ والا بے لکھیا کرتار
من لوڑ یدا انتیاگی ویراگی بھگت کہے سنسار
میرا من مایا دا لوبھی بھوگاں نال پیار
من لوڑ بدا یوگ ابھیاسی ہر دے جپے اوم کار
میرا پرشادویش دا بھریا کھوٹی وشا کھوٹی کار

CC-0. In Public Domain. Gurukul Kangri Collection, Haridwar

Digitized by Arya Samaj Foundation Chennai and eGangotri

من لوڑیدا دیا دھرم وچ ست دا پالن ھار

من میر اچھلیا اتی کیٹی کس بدھ تراں سنسار
اوہو سکھیاں سائیں سنگ وسیاں من لیا جنہاں مار
دیوی چند اتیری چند نمانی ڈوبی من منجدھار
ست پرکرتی۔ ست جند جنڈری ست چیت آنند کرتار

کمی گیان دی پوری کرن توں گیان پر پھو داور کار
پورن آنند درشن پھو ملا یوگ سمادھی وچکار
سائیں توں ملیاں اس جگ سیاں جت اندری من مار
پرکرتی دی پوجا کیتی۔ چلی جنم جگوں ہار سیئو نی

بھجن نمبر ۵۷

جندے تینوں سُرت نہیں گھردی

انت کرن تیرا جرہھ پدارتھ توں چیتن جنڈڑی
پنجاں بھوتاں دی کایا ایہہ کہڑی جس وچ توں وسدی
سبھے عقلاں تین وچ آیاں دولت بے گنتی
بچپن برہم ودیا نہ جانے توں کہڑے کم دی
اک بدھی من ورتی کہیئے باہر کم دی ÷
دوجی بدھی گن آتم دا کھوج کرے تیری
جھنگا تیرا جرڈ تیرا جبڑیا باجھ خبر کنگی ÷
انگشت برابر ہردے آکاش دے وچ بسیں جنڈڑی
بچے تیرے کرتا وسدا امید تھا بدھی وسدی

CC-0. In Public Domain. Gurukul Kangri Collection, Haridwar

Digitized by Arya Samaj Foundation Chennai and eGangotri

اک چت ہو کے ہردے اندر دھیان کریں جنڈری
آتماں سنگ پرماتماں پا کے پاویں پد مکتی
پرکرتی دی پوجا تینوں جنما ندے وچ رکھدی
دیوتی چند احند گھلائے چلی ماری من چت دی
مانسک پوجا کہئے انتر بھگتی جنم مرن کٹ دی

بھجن نمبر ۵۸

مرنے سمے سوامی تیرا ہی دھیان ہووے
چیتنہ میری بدھی تیرے نام ہیں ہوا استھر
تیرا ہی دھیان سوامی تیرا ہی بھان ہووے
میری لگے سمادھی سوامی یوگیوں کے سدرش
تیرا اوم نام اکشر واچا رتھ گیان ہووے
مینوں شوک ہو نہ موہ ہو پیڑا نہ ہو رتی کو
جب تک پران دیہہ ہیں تیرا ہی دھیان ہووے
چت ورتی سوامی میری تیرے روپ لین ہووے
اک نام اوم تیرا امرت گیان ہووے
شدھ انتہ کرن ہے سماہ یراگ ہو ر تیرا
سکھ روپ جیا میرا اپنے دھیان ہووے
بدھی ہو میری نرمل من ہیں وبراگ تیرا
سکھ روپ تیرے پد ہیں میرا استھان ہووے

CC-0. In Public Domain. Gurukul Kangri Collection, Haridwar

Digitized by Arya Samaj Foundation Chennai and eGangotri

بھجن نمبر ۵۹

سُن نی جندے میرئیے تینوں بار بار سمجھائیدا
اُپاسنا دوارا نیڑے ہوکر درشن کر سکھدائیدا
مانش جامہ بخشیا تینوں ایہو وقت کمائیدا
اِس جامے جے پربھ نہ پایا لکھ لعنت جگ آئیدا
وقت انمولک جنم انمولک دتا سرجن ہار کوڑے
دیہہ دے بھوگ پیارے تینوں بسر گیا کرتار کوڑے
نِت دہاڑے پالن کردا بے اَنوں کا آدھار کوڑے
ایسے دیالو نوں بھل جانا دھرگ جیون سنسار کوڑے
پران وایو نوں روک کے جندے آسن سدھ لگائیں تُوں
من دی برتی روک کے باہروں ہردے سنگ لگائیں تُوں
انگشٹ برابر ہردے دے وچ ہے آکاش جیہڑا تُوں لبھی
اُس آکاش ہردے دے اندر درشن جیہادا پائیں تُوں
اُپاسنا یوگ سادھی دوارا گیان پربھو دا پائیں تُوں
گانٹھ کھلے سب سنسکار اندی جنم مرن کٹ جائیں تُوں
نرمل اِستھر میدھا بدھی گُن آتم دا جان کوڑے
سچے تیرے کرتا لبھا میدھا کرے پہچان کوڑے
آتماں اور پرماتماں گُناں دا کرکے حاصل گیان کوڑے
آتماں نوں پرماتماں اندر کردیویں غلطان کوڑے
کر اُپاسنا اِس بدھ جندے جنم مرن کٹ جائیں تُوں

CC-0. In Public Domain. Gurukul Kangri Collection, Haridwar

Digitized by Arya Samaj Foundation Chennai and eGangotri

اِس بدھ کر کے گیان نُوں حاصل ہانداں جگ بکائیں توں
سادھن کر کے نت دھاڑے وچ سمادھی جائیں توں
وگیان پراپت کر کے اِس بدھ مکتی پد نُوں پائیں توں
غرض اُپاسنا نیڑے ہو کے درشن پربھ دا پائیدا
پھل اُپاسنا ناش دُکھاں دا آنند سکھ نوں پائیدا
اگنی پاس بیٹھ کے جیوں سے دی دا دُکھ گوائیدا
اُپاسنا دوارا پاس بیٹھ پربھ دُکھ نُوں دُور بھگائیدا
ہور بڑا اک فائدہ جہندے وچ اُپاسنا پائیدا
پہاڑ جیڈا دُکھ سر پر آوے رائی جان کٹ جائیدا

بھجن نمبر ۶

مانش جامہ پا کے جہندے ایشور نام دھیائیدا
نیویاں جُوناں بھوگ بھوگ کے مانش جامہ پائیدا
ایسی جامے کرنا ملسی جس سمجھے دُکھ پائیدا
من شدھ کر کے ہردے اندر کھوج بدھی نوں پائیدا
ستنوتی پرارتھناں کر اُپاسنا جنم مرن کٹ جائیدا
کیتا کرم بھوگنا پوسی نیائے ٹلے نہ بنسیائیدا
دیالُو ہے پر بخش نہ دیوے کیتا کرم فصائیدا
نیائے کاری جو گُن اوہدا بیچے دیا گُن پائیدا
باجھ دیا انصاف نہ ہوا انصافوں دیا نُوں پائیدا
دوہاں اک ٹھکانے وسدے برائے نام جُدا ائیدا

مَن اُپاسنا دیوی جہندا جنم مرن دُکھ پائیدا
[illegible]
ستنوتی کیتیاں لابھ ایہ جہندے اوہدیاں گُناں نُوں پائیدا
دُکھ سکھ من دا دھرم جان کے اپنا آپ بچائیدا

CC-0. In Public Domain. Gurukul Kangri Collection, Haridwar

Digitized by Arya Samaj Foundation Chennai and eGangotri

ودیا تے ست سنگ دے باجھوں بُدھی نوں نہ پائیدا
بُدھی نے من جانیاں چنچل ہو مُحب سب بُرائی دا
من نوں قابو کرنے کارن یوگ ابھیاس کمائیدا
یوگ کرم تے کرتا پا کر جنم مرن کٹ جائیدا
کرم کماونا من سمجھاونا پتہ شاستروں پائیدا
دیوی چند بنا ست سنگ دے برتھا جنم گوائیدا

بھجن نمبر ۶۱

وسدی آتما دیکھ لے ویہہ ہیں جنم نہ بارم بار جیا
جچر آتم درشی نہ ہووے مشکل تیرا اودھار جیا
گیان کانڈ کی تتکیں کیول اپنشداں جگ سار جیا
برہم ودیا کیول ہے اِن ہیں رشیوں کا اُپکار جیا
گیان کرم اُپاسنا دا میل وگیان تینوں درکار جیا
یوگ جگت دی لا سما دھی کھلے گیان کواڑ جیا
رغبت اور محبت اوہدی ہے تیرے درکار جیا
ستو تینوں باجھ نہ حاصل ہووے کرسے سوچ وچار جیا
بھوگاں نال پیار نہ ہووے لگن اکو کرتار جیا
جیونکر نیر میں غوطہ لایاں سانس ہووے درکار جیا
ایسی پریت پربھو سنگ ہووے تاں تیرا اودھار جیا
خبر موت دی دیوے تینوں دیوی چند پکار جیا
اوم شانتی شانتی۔ شانتی

CC-0. In Public Domain. Gurukul Kangri Collection, Haridwar

Digitized by Arya Samaj Foundation Chennai and eGangotri

آرتی

جے جگدیش ہرے جے جگدیش ہرے۔ بھگت جنن کے سنکٹ چھن میں دور کرے
اوم جے جگدیش ہرے

جو دھیاوے پھل پاوے۔ دکھ بنسے من کا۔ سکھ سمپتی گھر آوے۔ کشٹ مٹے تن کا
اوم جے جگدیش ہرے

مات پتا تم میرے۔ شرن گہوں کس کی۔ تم بن اور نہ دوجا۔ آس کروں جس کی
اوم جے جگدیش ہرے

تم پورن پرماتم۔ تم انتریامی پرم برہم پرمیشور۔ تم سب کے سوامی
اوم جے جگدیش ہرے

تم کرونا کے ساگر۔ تم پالن کرتا۔ میں مورکھ کھل کامی۔ کرپا کرو بھرتا
اوم جے جگدیش ہرے

تم ہو ایک اگوچر سب کے پران پتی۔ کس بدھ ملوں گوسائیں۔ تم کو میں کومتی
اوم جے جگدیش ہرے

دینا بندھو دکھ ہرتا۔ تم ٹھاکر میرے۔ اپنے ہاتھ اٹھاؤ دوار پڑا ان تیرے
اوم جے جگدیش ہرے

وشے وکار مٹاؤ۔ پاپ ہرو دیوا۔ شردھا بھگتی بڑھاؤ سنتن کی سیوا
اوم جے جگدیش ہرے

CC-0. In Public Domain. Gurukul Kangri Collection, Haridwar

Digitized by Arya Samaj Foundation Chennai and eGangotri

اوم

الپگتا

الپگتا یعنے کم علمی جیو آتماں کا سوبھاوک گُن یعنے ذاتی خاصہ ہے نہ یعنی ہمیشہ رہنے والا ہے جس کا کبھی ناش نہیں ہوتا۔ تو اس پر یہ اعتراض ہوسکتا ہے کہ جب الپگتا یعنی کم علمی کا ناش نہیں ہوسکتا۔ تو اس کے کاریہ اودیا وغیرہ بھی ناش نہیں ہوسکتے جس کی وجہ سے جیو آتماں ہمیشہ بندھن میں پڑا رہیگا۔ اور کبھی مکتی سکھ کو حاصل نہیں کرسکتا۔ مگر ایسا نہیں ہوتا۔ کیونکہ جیو آتماں کو باہر سے گیان حاصل کرنے کی شکتی ہے یعنی دوسرے کے گیان سے فائدہ اُٹھا سکتا ہے جس طرح کثیف چیز میں داخل ہوکر اُس کی ذاتی خاصیت کو چھپا لیتی ہے مثلاً جیسے پانی کا ذاتی خاصہ سرد ہے لیکن اگنی کے سنگ سے پانی گرم ہوجاتا ہے اُس وقت پانی میں سردی معلوم نہیں ہوتی۔ اسی طرح جیو آتماں کی پرماتما کے سنگ سے الپگتا یعنی کم علمی کو تو گیان کی شکتی چھپا لیتی ہے۔ جس سے مکتی سکھ کو پراپت ہوتا ہے اور پھر مکتی سکھ میں گیان کے گھٹنے پر پہانوں کو لے کر سنسار میں آتا ہے کیونکہ مکتی سکھ میں ویدوں کا ابھیاس نہیں کرتا۔ بلکہ حاصل کئے ہوئے گیان کے سکھ کو بھوگتا ہے۔ اس لئے گیان کے گھٹنے پر پھر سنسار میں آتا ہے جیسے لوہے میں گرمی آگ کے سنگ سے ہے۔ جہاں لوہے کو آگ سے علیحدہ کردیا جائیگا تب وہ گرمی کم ہونے لگیگی کچھ دیر بعد لوہا اپنی اصلی حالت پر آجائے گا۔ وجہ یہ ہے کہ جیو آتماں محدود ہے۔ یعنی ایک حد درجہ کی طاقت والا ہے

CC-0. In Public Domain. Gurukul Kangri Collection, Haridwar

Digitized by Arya Samaj Foundation Chennai and eGangotri

اور محدود چیز اپنے سے باہر کی چیزوں کے چیزوں کے ساتھ بلا کسی اوزار کے تعلق پیدا نہیں کر سکتی۔ اس لئے جیو آتماں اندرونی اور بیرونی اندریوں یعنی اوزاروں کے ذریعے باہر کی چیزوں سے تعلق پیدا کرتا ہے۔ سو یہ اندرونی اور بیرونی اندریاں بھی محدود ہیں۔

غرض یہ کہ جب جیو آتماں محدود ہے تو اُس کے گن کس طرح لامحدود ہو سکتے ہیں۔

مطلب یہ کہ جس طرح لوہا اگنی کے سنگ سے گرم ہو جاتا ہے اور اُسمیں اگنی کے ذرّے معلوم ہوتے ہیں۔ لیکن تو بھی وزن یعنی بھاراپن جو لوہے کا اپنا سوبھاوک یعنی ذاتی خاصہ (گن) ہے اور تولنے پر کم نہیں ہوتا۔ ایسا ہی پرماتماں کے سنگ جیو آتماں۔

اس لئے محدود اوزاروں سے محدود ہی علم ہو سکتا ہے۔ فرق صرف اتنا ہے کہ جب ان اوزاروں میں نقص آ جاتا ہے تو اکثر غلط ہی علم (گیان) ہوتا ہے جو بندھن کا موجب ہے اور جب یہ دُرست ہوتے ہیں۔ تو صحیح گیان ہوتا ہے جس سے مُکتی سکھ کو حاصل کرتا ہے۔

چونکہ جیو آتماں الپگیہ ہے۔ کسی حالت میں بھی الپگتہ کو چھوڑ کر سروگیہ نہیں ہو سکتا یعنے عالم کل نہیں ہو سکتا۔ ہاں تتو گیان یعنے چیزوں کی ماہیت کو جاننے والا ہو سکتا ہے۔ یعنی جس چیز کی طرف دل کے خیالات کو لگاتا ہے اُسی چیز کو جان سکتا ہے۔ ایک وقت میں سب کو نہیں جان سکتا۔ اس لئے جیو آتماں الپگیہ ہے اور اسی الپگتہ کی وجہ سے جیو آتماں کا مکتی اور بندھن سے کبھی چھٹکارا بھی نہیں ہو سکتا۔ اور اسی وجہ سے جیو آتماں خدا کی ہستی ہے۔ پس سب کے جاننے والا سروگیہ پرماتما ہے۔ اور جیو آتماں الپگیہ یعنے ایک حد تک

CC-0. In Public Domain. Gurukul Kangri Collection, Haridwar

Digitized by Arya Samaj Foundation Chennai and eGangotri

آتم گیان

طاقت والا ہے ✣

شاستر میں ایشور جیو پرکرتی اِن تینوں کو انادی جگت کا کارن مانا ہے ایشور جگت کا نِمت کارن - جیو سادھارن کارن پرکرتی - اپادان کارن جیو آتماں کے بندھن کا موجب اسکی سوبھاوک الپگتا یعنے کم علمی اہنکار ہے - جو یہ آپ کو شریر مان کر کہتا ہے کہ میں بیمار ہوں - میرا شریر کمزور ہے میں دُبلا ہو گیا ہوں - میرا پُتر مر گیا - میرا دھن جاتا رہا - میرا اپمان ہو گیا وغیرہ وغیرہ اِس قسم کی جھوٹی کلپنا اپنی اصلیت کو بھول کر اہنکار کی وجہ سے کرتا ہے - اور جس کے ساتھ محبت کرتا ہے اُس کے سکھ کو دیکھ کر خوش ہوتا ہے - اور جس کو دشمن سمجھتا ہے اُس کے سکھ کو دیکھ کر دکھی ہوتا ہے - اِس دُکھ سکھ کا موجب کیول اگیان کا کارن ہے - اہنکار ہے اس کی وجہ سے من اور اندری شریر کو اپنا مان لیا ہے - اپنی اصلیت کو نہ جان کر نہیں جانتا - کہ میں اجنما چیتن آتماں شدھ اور سکھ سروپ - اجر - امر - اِبناشی ایکرس آکھنڈ ہوں - میرا اِس شریر اور اندریوں سے جو کارن رُوپ پرکرتی کے جڑھ رُوپ کاریہ ہیں - کوئی تعلق نہیں - میں اِن سے الگ نیارا ہوں - بوڑھا ہونا کمزور ہونا اور مرنا شریر کا دھرم ہے - میں شریر نہیں ہوں - خوشی غمی - دُکھ سکھ من کا دھرم ہے - میں من نہیں ہوں - بھوک - پیاس پرانوں کا دھرم ہے میں پران نہیں ہوں -

CC-0. In Public Domain. Gurukul Kangri Collection, Haridwar

Digitized by Arya Samaj Foundation Chennai and eGangotri

جب جیو آتماں اِس سچے گیان سے اپنے من کی میل کو دُور کرکے من کو باہر کے پدارتھوں سے روک جسم کے اندر ہردے کے مقام پر قائم کرتا ہے۔ تب پرماتما کو پراپت ہو کر اہنکار کی میل کو دھو کر آنند کو پاکر سکھ بھوگتا ہے جیو آتماں میں الپگتا یعنے کم علمی کا نقص ہے جو پرماتما کے گیان سے دُور ہوتا ہے۔ اور جیو آتما میں آنند کی کمی ہے جو پرماتما کی اُپاسنا سے پوری ہوتی ہے۔

پرماتما کی اُپاسنا سے پرماتماں کی نزدیکی حاصل ہو کر تمام دکھوں کا ناش اور آنند کی پراپتی ہوتی ہے۔ جیسے سردی سے گھبرائے ہوئے آدمی کی آگ کے نزدیک بیٹھنے سے سردی دُور ہوتی ہے ویسے پرماتما کی نزدیکی سے تمام دُکھ دُور ہوتے ہیں۔

ست شاستر اُپنشدوں کے پڑھنے اور وچارنے اور ست پرشوں کے سنگ سے پرماتماں کا گیان حاصل ہو کر الپگتا یعنے کم علمی کا نقص دُور ہوتا ہے۔

الپگتا جیو آتماں کے بندھن کا مُوجب ہے اور الپگتا کی وجہ سے جیو آتماں کا پرکرتی کے پدارتھوں سے واسطہ پڑتا ہے کم علمی کی وجہ سے جیو آتماں کو پرکرتی کے پدارتھوں کا ٹھیک ٹھیک گیان نہیں ہوتا جس سے جیو آتماں کو سادھرم یعنے اپنا دھرم جو کہ اُس پدارتھ کے اپنے موافق اور ناموافق ہونے کا سچا گیان (علم) نہیں ہوتا۔ غیر موافق پدارتھ کو اپنے موافق جان کر اس میں پھنستا ہے اور یہی اگیان جیو آتماں کے بندھن کا موجب ہے جب جیو آتماں کو سادھرم یعنے اپنا دھرم جس سے آتمک سکھ ہو وید گیان سے پرکرتی کے گُنوں کو جان لیتا ہے تب پرکرتی کو اپنے مخالف

CC-0. In Public Domain. Gurukul Kangri Collection, Haridwar

Digitized by Arya Samaj Foundation Chennai and eGangotri

جان پرکرتی کے پدارتھوں اور پرکرتی کے وشئوں کو تیاگ دیتا ہے تب ایسکتا کے دُور ہونے سے مُکتی کو پراپت ہوتا ہے۔

جیو آتماں نہ کسی کا باپ ہے نہ بیٹا ہے نہ بھائی ہے نہ بہن ہے۔ نہ استری ہے نہ پُرش ہے نہ یہ جنمتا ہے نہ کوئی اُسے جنمتا ہے۔ اور نہ یہ گھٹتا ہے نہ بڑھتا ہے۔ نہ چلتا ہے نہ چل کر ٹھہرتا ہے۔ نہ خشک ہوتا ہے۔

آتماں کا نہ کوئی رنگ ہے اور نہ کوئی رُوپ ہے۔

آتماں پکڑا نہیں جاتا۔ چھُوا نہیں جاتا۔

آتماں ست شاستروں کے پڑھنے اور وچارنے اور ست پرشوں کے سنگ سے اور ویراگ سے جانا جاتا ہے۔

آتماں وچارنے اور دھیان دینے یوگیہ ہے

آتماں یوگ جگت گیان نیستر سمادھی دوارا جانا جاتا ہے۔

چیتن آتماں پرکرتی اور پرکرتی کے پدارتھوں سے الگ ہے۔

یہ تمام سنسار پرکرتی کے پانچ مہاں بھُوتوں سے بنا ہے اور بھوتک ہے آتماں کسی پدارتھ سے نہیں بنا اور ابھوتک ہے اور سنیوگ ویوگ سے الگ ہے جو پدارتھ بنتا ہے۔ سنیوگ یعنی اجزاؤں کے ملنے سے بنتا ہے ویوگ یعنی اجزاؤں کے الگ الگ ہونے سے ناش ہو جاتا ہے۔ یعنی کارن یا علت میں مِل جاتا ہے۔ اور ناش کے معنی کارن یا علت میں شامل ہونا ہوتا ہے چونکہ جیو آتماں نہ تو سنیوگ یعنے کسی اجزاء کے ملنے سے بنا ہے اور نہ ویوگ سے ناش ہوتا ہے اور نہ آتماں کی کوئی کارن یا علت ہے۔ جو ناش ہو کر اُس میں جا ملے۔

سب شریر جیو آتماں کے کرم پھل بھوگنے کے لئے ہیں۔ از نیائے درشن

CC-0. In Public Domain. Gurukul Kangri Collection, Haridwar

Digitized by Arya Samaj Foundation Chennai and eGangotri

شاستر کار مہرشی یوگیوں نے جیو آتماں کو انو کہا ہے اور انو اس کو کہتے ہیں۔ جو اس قدر باریک یعنی لطیف ہو جو اندریوں یعنے حواسوں سے محسوس نہ ہو سکے۔ جو سید ھا بُدھی (عقل سلیم) سے محسوس ہو سکتا ہے۔

جیو آتماں کو شاستر کار مہرشی یوگیوں نے تنوں سے الگ اجر۔ امر ابناشی اور جگت کا سادھارن کارن یعنے علت آلی اور ایشور کی ہستی کہا ہے۔

جیو آتماں اپنے شبھ اشبھ کرما نوسار ایشور کے نیائے نیم میں بندھا ہوا پرکرتی دوارا جگت میں انیک شریر دھارن کرتا ہوا اور دکھ سکھ بھوگتا ہوا کئی طرح پر ظاہر ہوتا ہے۔

جیو آتماں آکاش کی طرح سارے جسم میں بیاپک ہے جیسے سنسار کے تمام پدارتھ آکاش کے اندر ہیں۔ مگر وجود کے نہ ہونے سے کسی پدارتھ سے ملا ہوا نہیں۔ ویسے چیتن آتماں تمام شریر میں سرب بیاپک ہے اور جسم کے تمام اندریے آتماں کی نزدیکی سے روشن ہو کر حرکت کرتے ہیں۔ جیسے چمک پتھر کی نزدیکی سے لوہا حرکت کرتا ہے۔ من وغیرہ تمام اندریے کارن روپ پرکرتی کے کاریہ ہیں۔ اور آتما کے کام کرنے کے اوزار ہیں۔ باوجود اس قدر جیو آتماں کا شریر کے ساتھ تعلق ہونے پر بھی جیو آتماں شریر سے الگ ہے۔

آتماں کی خبر پڑنے سے ہی پرماتماں کا انبھو ہوتا ہے۔

جب جیو آتماں یوگ سادھی دوارا اپنے سروپ کو دیکھتا ہے تب ساتھ ہی اپنے سروپ میں سرب بیاپک پرماتماں کو بسا دیکھ مکتی کو پراپت ہوتا ہے جب تک انسان وو باست سنگ۔ ست شاستر اُپنشدوں کی وچار دوارا اپنی ہستی کو جان اور اس کو یوگ سادھی دوارا ساکشات نہیں کر لیتا تب تک انسان کا آتماں نہ تو کسی پدارتھ کی ٹھیک ٹھیک جانچ پڑتال کر کے اس کا سچا

CC-0. In Public Domain. Gurukul Kangri Collection, Haridwar

Digitized by Arya Samaj Foundation Chennai and eGangotri

گیان حاصل کرسکتا ہے اور پرماتماں کو جان سکتا ہے۔

جب آتماں میں ست سنگ اور شاستر کی وچار دوارا ببیک[1] گیان پیدا ہوتا ہے۔ کہ پتر آتماں نہیں شریر آتماں نہیں۔ من آتما نہیں تمام اندرے آتماں نہیں۔ یہ سب کارن روپ پرکرتی کے کاریہ ہیں۔ میں چیتن آتماں اِن سب سے الگ ہوں۔

ایسے سچے گیان کا نام ببیک گیان ہے اس کے لئے مہرشی یوگ کے پانی تنجلی منی مہاراج فرماتے ہیں۔ کہ جب من میں ببیک گیان پیدا ہو۔ تب اُسکو یوگ جگت سادھی دوارا ساکشات کرلینا چاہیئے۔ تاکہ یہ پکا ہوجائے۔ جو پھر گرنہ جائے۔

آتماں کے تین شریر۔ اور تین اوستھا اور پانچ کوش یعنے غلاف یا ڈھکن ہیں۔ اور آتماں سب سے الگ نیارا ہے۔

آتماں کے تین شریر۔ استھول۔ سوکھشم اور کارن

استھول شریر۔ جو یہ نظر آتا ہے۔ جل۔ پرتھوی۔ اگنی۔ آکاش اور وایو کے پچیس ۲۵ تتوں سے بنا ہے جو مرنے کے بعد پرتھوی میں مل جاتا ہے۔

سوکھشم شریر۔ پانچ گیان اندریاں۔ آنکھ۔ ناک۔ کان۔ زبان اور جلد پانچ پران۔ پران۔ ویان۔ اپان اور سمان۔ پانچ تن ماترا شبد۔ سپرش روپ۔ رس اور گند۔ من اور بدھی ان سترہ چیزوں سے بنا ہے۔

اور سوکشم شریر دو ہیں۔ ایک تو یہ جو سترہ چیزوں سے بنا ہے یہ بھوتک ہے۔ اور یہ شریر پنر جنم میں بھی ساتھ رہتا ہے۔ اور دوسرا سوکشم شریر جیو آتماں کا سوبھاوک شکتی روپ ہے۔ جو مکتی میں بھی جیو آتماں کے ساتھ رہتا ہے

[1] سچ جھوٹھ کی تمیز۔

CC-0. In Public Domain. Gurukul Kangri Collection, Haridwar

Digitized by Arya Samaj Foundation Chennai and eGangotri

جس سے جیو آتماں نگنی سکھ کو بھوگتا ہے۔ بھوتک سوکھشم شریر بگمئی ہیں نہیں ستا
کارن شریر گاڑھی نیند یا کیول گیان کا نام ہے

کارن شریر یعنی سشپتی اوستھا میں من اور اندریوں کے درمیان تموگن کا پردہ آجانے کی وجہ سے جیو آتماں بیرونی تعلقات یعنی پرکرتی کے کارنوں سے الگ ہوتا ہے۔ اس وقت دکھ بالکل نہیں ہوتا۔ صرف سکھ ہی ہوتا ہے اپنے سکھ سروپ میں سکھ بھوگتا ہے۔

آتماں کی تین اوستھا۔ جاگرت۔ سپن۔ سکھوپتی

آتماں یہ بھی نہیں۔ بلکہ ان سب کا ساکشی ہے۔

جاگرت اوستھا میں جیو آتماں بیرونی پدارتھ یعنی چیزوں کے فوٹو اتارتا ہے جس طرح فوٹوگراف کے کیمرے کے دو شیشے ہوتے ہیں۔ ایک اندر کا شیشہ اور دوسرا باہر کا۔ پہلے اس چیز کا عکس باہر کے شیشے پر پڑتا ہے۔ پھر باہر کے شیشے کا عکس اندر کے شیشے پر پڑ کر تصویر قایم ہوتی ہے ایسے ہی انسان کا جسم بھی ایک فوٹوگرافر کا کیمرہ ہے۔ اس کے باہر کا شیشہ اندریاں اور اندر کا شیشہ من ہے۔ تو پہلے بیرونی چیزوں کا عکس اندریوں کے شیشہ پر پڑتا ہے پھر شیشہ روپی اندریوں کا عکس من پر پڑتا ہے۔

مطلب یہ کہ جاگرت اوستھا میں جو اندریوں کے دوارا ست سنگ سے اچھی اور کوسنگ سے بری خواہش پیدا ہوتی ہے۔ ان ہر دو طرح کی خواہش کا عکس ہمارے من پر کھچ جانے سے سنسکار بن جاتے ہیں سنسکاروں سے کرم اور کرموں سے پرار بدھ بنتی ہے۔ اور پرار بدھ سے جنم مرن ہوتا ہے نتیجہ یہ کہ ہم من کو دُراچار یعنی کُوسنگ سے روک ہمیشہ ست سنگ میں لگا دیں۔ تاکہ دکھ دینے والی بری خواہش من میں پیدا نہ ہو۔ اور ست سنگ

CC-0. In Public Domain. Gurukul Kangri Collection, Haridwar

Digitized by Arya Samaj Foundation Chennai and eGangotri

سے من میں سکھ دینے والی نیک خواہش پیدا ہو۔
سُپن اَوستھا جو اس کی خواب کی حالت ہے اُس میں یہ اپنی مہماں یعنی فضیلت کو دیکھتا ہے۔ جن چیزوں کو جاگرت اوستھا میں دیکھا اور سُنا اور انبھو یعنی جانا تھا۔ اُن کا من پر عکس ہونے سے اِن چیزوں کو دیکھتا اور سُنتا اور انبھو کرتا ہے۔ غرضکہ جن چیزوں کو جاگرت اوستھا میں ایک دفعہ دیکھا اور سُنا اور انبھو کیا تھا۔ اُن کو بار دیکھتا۔ سُنتا اور انبھو کرتا ہے
نیز جن چیزوں کو اِس جنم میں نہ دیکھا نہ سُنا نہ انبھو کیا تھا جو اُن کو سپن میں دیکھتا۔ سُنتا اور انبھو کرتا ہے وُہ پُورب جنم یعنے پچھلے جنم کی دیکھی سُنی اور انبھو کی ہُوئی چیزوں کو دیکھتا۔ سُنتا اور انبھو کرتا ہے کیونکہ پُورب جنم کے سنسکار بُدھی یعنی انتہ کرن میں موجود ہوتے ہیں
اگر پُورب جنم یعنے پچھلے جنم کے سنسکار بُدھی میں موجُود نہ ہوں تو جب بچہ پیدا ہوتا ہے۔ تو اُس کو دُودھ پینا کون سکھاتا ہے اور کبھی خود بخود ہنستا ہے اور کبھی بھے سے رونے لگتا ہے جبکہ اس دُنیا کی چیزوں کو نہ جانتا ہے اور نہ پہچانتا ہے نہ راگ ہے نہ دویش ہے اس سے صاف ظاہر ہے کہ بچہ جو رونے اور ہنسنے کی حرکت کرتا ہے۔ وُہ پچھلے جنم کی باتوں کی یاد پر کرتا ہے۔
سُشپتی گاڑھی نیند خواب غفلت کا نام ہے آتماں اس کا بھی ساکھشی یعنی گواہ ہے کیونکہ گیان پر تین جیو آتماں کا سوبھاوک گُن یعنے ذاتی خاصہ ہے جو کسی حالت میں بھی جیو آتماں سے الگ نہیں ہو سکتا جیسے آگ سے گرمی کا الگ ہونا ناممکن ہے۔ ایسے ہی جیو آتماں گیان سے خالی نہیں رہتا۔ اگر اُس وقت گیان نہ ہو تو اس بات کا کس طرح اظہار کر سکتا ہے کہ ایسا بے

CC-0. In Public Domain. Gurukul Kangri Collection, Haridwar

Digitized by Arya Samaj Foundation Chennai and eGangotri

سُدھ سویا جو کچھ خبر نہ رہی۔
سُشپتی یعنے سونے کی حالت میں جیو آتماں پرکرتی کے کارنوں سے الگ ہوتا ہے اور کارن شریر سے اس کا تعلق ہے۔
کارن شریر یعنی گاڑھی نیند میں جیو آتماں کا گیان پرماتماں کے پرکاش سے دبا ہوا ہوتا ہے۔ اُس وقت پرکرتی کے تم۔رج اور ست ان تینوں گنوں کی حالت برابر یکساں ہوتی ہے اس لئے کوئی گن دوسرے گن دبا نہیں سکتا۔ جس کی وجہ سے جیو آتما کو کسی دوسری چیز کی سُدھ نہیں ہوتی۔ اپنے اندر ہی سکھ بھوگتا ہے۔
نیز سُشپتی کی حالت میں جیو آتماں کو برہم کا ساکھشات گیان نہیں ہوتا۔ کیونکہ اُس وقت جیو آتماں کا گیان یعنے بُدھی پرماتماکے پرکاش سے دب جانے کی وجہ سے پرماتماں کے درشن کے یوگ یعنی قابل نہیں ہوتی جیسے اندھیرے سے یکدم پرکاش یعنی روشنی میں جانے سے آنکھیں چوندھا جاتی ہیں۔ کچھ نظر نہیں آتا۔
سماہدی اوستھا میں روز کے ابھیاس سے جیو آتماں برہم کے درشن کے یوگ یعنی قابل ہو جاتا ہے۔
نیز سُشپتی کی حالت میں جیو آتماں کا پرماتماں سے گیان رہت اور شریر سہت تعلق ہوتا ہے۔
سماہدی کی حالت میں جیو آتماں کا پرماتماں سے شریر رہت اور گیان سہت تعلق ہوتا ہے۔
مکتی اوستھا میں جیو آتماں کا گیان سہت اور شریر رہت پرماتماں سے تعلق ہوتا ہے۔

CC-0. In Public Domain. Gurukul Kangri Collection, Haridwar

Digitized by Arya Samaj Foundation Chennai and eGangotri

نوٹ: مفصل حال اس کا پرشن اُپنشد میں بیان ہے۔

آتماں کے پانچ کوش - ان مئے کوش - پران مئے کوش
من مئے کوش - وگیان مئے کوش - آنند مئے کوش

ماتا پتا کے آہار سے رج ویرج بنا اور ماتا پتا کے اُدھر سے پیدا ہُوا
اور پھر ان آنّدک کھاپی کر پرورش ہُوا یہ ان مے کوش ہے۔

پانچ کرم اندریاں - ہاتھ - پاؤں - زبان - پاخانہ اور پیشاب کی جگہ

پانچ پران - پران - اپان - دیان - ادان - سمان - جن میں سے پران وائیو ہردے میں رہتا ہے جس سے انسان دن اور رات میں ۲۱۶۰۰ بار سوانس لیتا ہے۔

اپان وائیو گدوا میں رہتا ہے اور جسم سے مل موتر کو باہر نکالتا ہے۔

اُدان وائیو کنٹھ میں رہتا ہے۔ جو کھائے پیئے آہار کو اپنے اپنے مقام پر پہنچاتا ہے۔

سمان وائیو نابھی میں رہتا ہے۔ جو آہار کے رس کو تمام انگوں میں تقسیم کرتا ہے۔

اور دیان وائیو سارے جسم میں رہتا ہے جو سارے جسم کو طاقت دیتا رہتا ہے یہ پران مئے کوش ہے آتماں یہ بھی نہیں۔

جو من اور اہنکار اور کرم اندریاں دوارا - استری پتر آدی کا بھان کرتا ہے اور سنکلپ وکلپ اُٹھاتا ہے۔ من مئے کوش ہے۔

پانچ گیان اندریان - مئہ بدھی وگیان مئے کوش ہے۔

شُدھ بُدھی آتمک - نرمل - اہنز - میدھا بدھی کی ورتی جس سے شُبھ کرموں کے پھل کو انتر مکھی ہوکر آتم سروپ کو پاکر آنند بھوگتی ہے - آنند

CC-0. In Public Domain. Gurukul Kangri Collection, Haridwar

Digitized by Arya Samaj Foundation Chennai and eGangotri

میئے کوش ہے اس آنند مئے کوش میں آتماں کا درشن ہوتا ہے۔

آتماں اِن پانچ کوشوں سے نیارا ہے۔

پرکرتی یعنے مادہ کے رج۔ تم اور ست یہ تین گن سوبھاوک ہیں۔

اِن تینوں گنوں سے سنسار کی پیدائش ہوتی ہے۔ اور ہر ایک پدارتھ میں یہ تینوں گن بیاپک رہتے ہیں۔ اِن تینوں گنوں سے بدھی اور بدھی سے اہنکار اور ان تینوں سے پانچ تن ماترا یعنے سوکھشم بھوت۔ شبد۔ سپرش روپ رس اور گندھ۔ دس اندریاں اور گیارھواں من۔ پانچ تن ماتراؤں سے پانچ مہاں بھوت۔ جل۔ پرتھوی۔ اگنی آکاش۔ وائیو۔ مہرشی یگیہ ولک مہاراج کہتے ہیں۔ کہ اے میتری[1] ان پانچ بھوتوں کے پچیس تتو یہ ہیں۔

آکاش کے پانچ تتو۔ کام۔ کرودھ۔ شوک۔ موہ اور بھے

وائیو کے پانچ تتو۔ چلن۔ بلن۔ پرساران۔ آکونچن (سکڑنا) اور دھاون

اگنی کے پانچ تتو۔ کشودھا۔ پپاسا۔ آلسیہ۔ نندرا اور کانتی۔

جل کے پانچ تتو۔ شکر۔ ویریہ۔ خون۔ پسینا اور رال

پرتھوی کے پانچ تتو۔ ہڈی۔ ماس۔ ناڑی۔ جلد اور روم

جیو آتماں جب تک اپنے تین شریر اور تین اوستھا کا گیان حاصل کر کے اپنے کوش یعنے غلافوں کو یم نیم کا پابند ہو کر من کی میل دھو کر صاف نہیں لینا اور جب تک یوگ جگت سمادھی دوارا استھول تتوں اور پانچ تن ماترا من اور بدھی اور اہنکار ان کا گیان حاصل نہیں کر لیتا تب تک یہ اپنے آپ کو دیکھنے کے قابل نہیں بنا سکتا۔

من میں دیکھنے کی پورن شکتی تب ہی ہو سکتی ہے۔ جب یہ یم نیم کا پالن کر کے

[1] میتری مہاں رشی یگیہ ولک کی دھرم پتنی کا نام ہے۔

CC-0. In Public Domain. Gurukul Kangri Collection, Haridwar

Digitized by Arya Samaj Foundation Chennai and eGangotri

اپنی مہیل کو اُتار دے۔
اور وبی ہُوئی مانسک شکتیاں یوگ کرم سے ہی پرگٹ ہوتی ہیں۔
آتم درشٹی یعنی جب یُوگی کی آتماں اپنی آتماں کو دیکھ لیتی ہے تب یوگی ساتھ ہی آتماں کے گنوں کو بھی جان لیتا ہے۔ اور منتری آدی کے سنجم سے بہتوں کا بھلا کر سکتا ہے۔ اور شریر میں بستی ہُوئی آتماں کو یوگی دیکھتا ہے
یوگی کی دو اوستھا ہوتی ہیں ایک بھرانت اور دُوسری نربھرانت۔ بھرانت اوستھا میں یُوگی اوروں کی طرح جگت کو دیکھتا اور سنتا اور کام کرتا ہے نربھرانت اوستھا سمادھی کی اوستھا ہوتی ہے اس میں یوگی کا من ایکاگر ہوتا ہے اور من میں دیکھنے کی پُورن شکتی ہوتی ہے۔ باریک سے باریک پدارتھ کو جان سکتا ہے۔
نیز یوگی اپنی موت کو پیشتر ہی جان لیتا ہے اور موت سے پہلے ہی اپنی آتماں کو وش میں کر کے شوشمنا ناڑی جو ہردے سے چل کر مستک تک نکلی ہُوئی ہے اُس شوشمنا ناڑی دوارا جیو آتماں کو شریر سے نکال کر مکتی کو پاتا ہے کِسی دُوسری ناڑی دوارا جیو آتماں شریر سے نکلکر سنسار کے جنم مرن بندھن میں پڑا رہتا ہے۔
- اس لئے یوگی شوشمنا یعنی ولی کے دوارا آتماں کو شریر سے نکالتا ہے
(از کٹھہ اوپنشد بلی ششم منتر ۱۶)
نوٹ:۔ ہردے سنجم بلاناغہ روز کے ابھیاس سے شوشمنا ناڑی کا پتہ خود بخود مِل جاتا ہے۔
جو پرماتما کو باہر ڈھونڈھتا ہے اُس کو پرماتماں نہیں ملتا۔ جو پرماتماں کو من کی شدھی کے ساتھ جسم کے اندر دیکھتا ہے اُس کے پرماتماں پاس ہے۔

CC-0. In Public Domain. Gurukul Kangri Collection, Haridwar

Digitized by Arya Samaj Foundation Chennai and eGangotri

پرماتماں آتماں کے بہت نزدیک ہے۔ صرف گیان کی دُوری ہے۔ اپنے جسم کے اندر دیکھنے والا پرماتماں کو ہمیشہ دیکھتا ہے جیسے آنکھ کا سُرمہ آنکھ کے بہت نزدیک ہونے سے آنکھ بغیر صاف شیشے کے دیکھ نہیں سکتی۔ ویسے بہت باریک اور بہت نزدیک ہونے کی وجہ سے آتماں پرماتماں کو بغیر صاف شُدھ من کے شیشے کے نہیں دیکھ سکتا۔ جب آتماں من کو یم اور نیم سے شُدھ کر کے اُپاسنا کے طریقہ سے جسم کے اندر دیکھتا ہے تب سروبیاپک پرماتماں کو اپنے رُوپ میں بسا دیکھ کر مُکتی کو پراپت ہوتا ہے۔ چونکہ پرماتماں پرکرتی کے اندر بیاپک ہے کیونکہ پرکرتی ستھول یعنے کثیف ہے۔ اور پرماتما سوکھشم یعنے لطیف ہے جس سے باہر دیکھنے میں پرکرتی کا ہی گیان ہوگا۔ جیسے تلوں میں تیل موجود ہے۔ مگر دیکھنے والے کو تِل ہی نظر آئیں گے۔

اور جیو آتماں کے اندر پرکرتی جا نہیں سکتی۔ کیونکہ پرکرتی کثیف یعنی موٹی ہے۔ جیو آتما کے اندر صرف برہم یعنی پرماتما ہی رہ سکتا ہے۔ کیونکہ برہم جیو آتماں سے بھی سوکھشم یعنے لطیف ہے۔ اس لئے جیو آتماں کو پرکرتی سے الگ جان جسم کے اندر ہردے کے آکاش میں آتماں کے اندر یوگ سادھی دوارا پرماتماں کا درشن ہوتا ہے۔ جیسے کٹھ اوپنشد پانچویں ولی منتر ۱۵ میں لکھا ہے۔ کہ پرماتماں کا درشن آتماں کے اندر ہی ہو سکتا ہے۔

اوپاسنا کا طریقہ یہ ہے

تنہا جگہ بیٹھ۔ من کی ورتی کو باہر کے پدارتھوں سے روک من کو جسم کے اندر ہردے کے مُقام میں قایم کر کے پران وایو کو روک اپنے آتماں اور پرماتماں

CC-0. In Public Domain. Gurukul Kangri Collection, Haridwar

Digitized by Arya Samaj Foundation Chennai and eGangotri

کے گنوں کو جان۔ اپنے آتماں کو پرماتماں میں لین یعنے غلطان کردیوے۔

مکتی مارگ

یعنی

یوگ ابھیاس کا آسان شاستروکت عمل

داناکا دان اور غریب کا اشنان

مطلب۔ جیسے دولتمند آدمی یگیہ دان وغیرہ شبھ کرموں دوارا سورگ کو پراپت ہوتا ہے ویسے غریب آدمی یوگ ابھیاس کے سادھنوں سے سمادھی دوارا مکتی کو پراپت ہوتا ہے۔ اشنان لفظ سے مراد ایشور بھگتی یوگ سادھنوں سے ہے۔ مہرشی۔ کپل منی۔ سانکھیہ درشن میں منش جاتی کا سب سے اعلیٰ منزل مقصود تین تاپوں سے چھوٹنا بتلاتے ہیں۔ وہ تین تاپ یہ ہیں۔

ادھیاتمک - ادھی بھوتک - ادھی دیوک

ادھیاتمک۔ جو دکھ اندر سے پیدا ہوتے ہیں۔ مثلاً کرودھ۔ فکر۔ ایرشا دویش اور بیماری وغیرہ

دھی بھوتک۔ آپس میں لڑائی۔ دنگہ۔ فساد۔ جھگڑا۔ شیر و سانپ

CC-0. In Public Domain. Gurukul Kangri Collection, Haridwar

Digitized by Arya Samaj Foundation Chennai and eGangotri

اِن تین طرح کے دُکھوں کی نورتی - اشٹانگ یوگ یعنے یوگ ابھیاس کے سادھنوں سے بتلائی گئی ہے اور وُہ یوگ کے آٹھ انگ یہ ہیں -

یم - نیم - آسن - پرانا یام - پرتیا ہار - دھارنا - دھیان

سمادھی (از یوگ درشن)

۱ - یم کے پانچ انگ

اہنسا - ست - استے - برہمچریہ - اپری گرہ

اہنسا - من سے کرم سے - بچن سے کسی جیو کو دُکھ نہ دینا - اور نہ دل سے کسی جیو کو دُکھ دینے کا ارادہ کرنا - ایسے انسان کا کوئی بھی مخالف جیو اُس کو دُکھ نہیں دے سکتا - اور نہ شیر سانپ وغیرہ اُس کو دُکھ پہنچا سکتے ہیں - بلکہ اس کی موجودگی میں دُوسرا - دُوسرے جیو کو دُکھ نہیں دے سکتا -

ست - من سے اور زبان سے سچ بولنا - سچ بولنے سے بدھی اُتم ہوتی ہے ہمیشہ سچ بولنے والا جو مُنہ سے نکالتا ہے وہی ہوتا ہے -

استے - اُس کے مالک کی اجازت کے بغیر ایک کوڑی کی چیز بھی نہ لینا - اور نہ لینے کا دل سے ارادہ کرنا - ایسے آدمی کے اندر یہ طاقت بڑھ جاتی ہے جس چیز کو وُہ چاہتا ہے اسکو وُہ چیز خود بخود حاصل ہوتی ہے

برہمچریہ - ویریہ کی رکھشا کرنا اور ودیا پڑھنا - اِس سے تمام جسم طاقتور ہوتا ہے - اور اسی کی بدولت انسان تمام کاموں کو سرانجام دے سکتا ہے - اور چہرہ پر اسی کا تیج ہوتا ہے - ویریہ کی رکھشا کرنے سے پرشارتھ اور اُتساہ پیدا ہوتا ہے -

اپری گرہ - ایشوریہ بھوگوں کی خواہش نہ کرنا - اور کم حیثیت کو پسند کرنا گذرہ کے موافق دھارمک کمائی سے نرباہ کرنا اور ملکیت کا خیال نہ رکھنا

CC-0. In Public Domain. Gurukul Kangri Collection, Haridwar

Digitized by Arya Samaj Foundation Chennai and eGangotri

اِس اصُول سے ایسا خیال پیدا ہوتا ہے۔ کہ میں کون ہوں اور کہاں سے آیا ہوں اور یہاں سے مر کر کہاں جاؤں گا۔ اور مجھ کو کیا کرنا چاہیے۔

۲۔ نیم کے پانچ انگ یہ ہیں

سنتوش۔ شوچ۔ تپسیا۔ سوادھیا۔ ایشور پرندھان

شوچ۔ اندر اور باہر کو شُدھ رکھنا۔ جسم کو جل سے اور من کو ست سے اِس سے تمام اندریاں قابو میں آجاتی ہیں۔

سنتوش۔ کسی چیز کی ضرورت ہونے پر اس کو حاصل کرنے میں دھارمک کوشش کرنا اگر نہ ملے تو صبر سے سنتوش کرنا۔ ایسے سنتوش سے انسان کو جو سُکھ اپنے اندر سے حاصل ہوتا ہے ویسا سنسار کے کسی پدارتھ سے حاصل نہیں ہوتا اور اکثر مہاتماؤں نے سنتوش کے سُکھ کو موکش کے برابر کہا ہے۔

تپسیا۔ اوم شبد کا جپ کرنا۔ جپ تین طرح کا ہے۔ زبان سے۔ من اور زبان سے۔ صرف من سے۔ یہ سب سے اُتم ہے جو صرف من سے کیا جاتا ہے جیسا اُوپر لکھا ہے ایسے جپ کرنے سے جسم کا فتور ہوتا ہے اور اندریوں میں بل آتا ہے۔ تمام شریر اور اندریوں کی شُدھی ہوتی ہے اور سُکھ کی پراپتی ہوتی ہے۔

سوادھیا۔ ست شاستروں کا پڑھنا۔ جن کے پڑھنے سے اپنی ہستی ایشور اور پرکرتی گنوں کی واقفیت ہو کر سچی خوشی حاصل ہو۔

ایشور پرندھان۔ ہمیشہ پرماتماں کو اپنا مالک جان۔ اُسی پر بھروسہ رکھنا

۳۔ آسن

آسن سے مُراد زیادہ دیر تک سُکھ کے ساتھ بیٹھنے کی ہے جس سے جسم

CC-0. In Public Domain. Gurukul Kangri Collection, Haridwar

Digitized by Arya Samaj Foundation Chennai and eGangotri

کو بھول جاوے اور سکھ کے ساتھ وچار اور دھیان میں لگا رہے۔
آسن کے پک جانے سے ایک تو سکھ کے ساتھ زیادہ دیر تک بیٹھنے کی قابلیت حاصل ہو جاتی ہے۔ دوسرا گرمی سردی بھوک پیاس نہیں ستاتی اور اکثر مہاتماؤں نے سدھ آسن کو ہی زیادہ پسند کیا ہے۔

ترکیب سدھ آسن

دائیں پاؤں کو بائیں ران پر رکھ کر اور جسم کو سیدھا ایک خط میں تان کر یعنے گردن۔ سینہ اور کمر کو ایک خط میں سیدھا رکھ کر دونوں ہاتھ پاؤں کو رانوں پر رکھے اور آنکھ درشٹی کو ناسکا اگر بھاگ میں قائم کرے یعنے بلا پلک گرنے کے ناک کے آگے کے حصہ کو ایک نظر سے دیکھتا رہے اور من سے اوم کا جاپ کرے اور سرب بیاپک نراکار پرماتماں کو اپنے آتماں کے اندر دیکھے اس طرح ایک ہی آسن پر جم کر کم از کم دو گھنٹہ بلا تکلف بیٹھنے کی قابلیت حاصل کر کے پرانایام کرے۔ ایسا ہی مہرشی بیگہ ولک جی گارگی کو کہتے اور گیتا میں بھی ایسا ہی لکھا ہے۔ اور یوگ درشن میں بھی ایسا ہی لکھا اور شری وششٹ جی مہاراج بھی ایسا ہی کہتے ہیں۔ کہ جب گیان اور درشٹی ناسکا اگر بھاگ میں دونوں پہلے پرکار شانت ہو جائیں۔ تو پرانوں کی گتی رک جاتی ہے اور اسی کا نام تروکٹ دھیان ہے۔ اس سے مکتی کی پراپتی ہوتی ہے

پرانایام

ریچک پورک کنبھک۔ سانس کو باہر سے اندر کھینچنے کا وقفہ پورک۔ اور اندر سے باہر نکالنے کا وقفہ ریچک اور جس قدر عرصہ تک روکا جائے کنبھک آہستہ آہستہ سانس کو باہر سے اندر کھینچے اور طاقت بھر اندر ہی روکے پھر اندر سے باہر نکالے اور طاقت بھر میں ہی روکے اور صبح و شام دو وقت

CC-0. In Public Domain. Gurukul Kangri Collection, Haridwar

Digitized by Arya Samaj Foundation Chennai and eGangotri

کرے۔ اس سے کنبھک خود بخود بڑھتا جاوے گا۔ جیوں جیوں کنبھک بڑھتا جاوے گا۔ توں توں اگیان کا ناش اور گیان کا پرکاش ہوتا جاویگا۔ اسی کا نام یوگ ابھیاس پرانایام ہے اور مکتی کی پراپتی کا سادھن ہے۔ نوٹ طبیعت کو اعتدال پر رکھے۔ سدا اچاری بنا رہے برہم چریہ کا پالن کرے گرہستی پُرش اپنی استری پر سنتوش رہے۔ استری کے رتوگامی ہونے پر سنتان کی خواہش سے رتوگامی۔ ورنہ جتنی رہے۔

نوٹ جسم کے اندر انگشت برابر ہردیہ ہے اُس ہردیہ میں آکاش ہے اُس ہردے کے آکاش میں یوگ جُگت سمادھی دوارا آتما کا درشن ہوتا ہے اور ساتھ ہی سرب بیاپک پرماتماں کا درشن ہوتا ہے۔ آتماں اور پرماتماں کو دیکھنے کا ایک ہی سادھن یوگ ابھیاس من کی پوترتا ہے جیسے صاف شیشے سے آنکھ کو دیکھنے سے آنکھ کا سرمہ بھی ساتھ ہی آنکھ کے دیکھ پڑتا ہے ویسے ہی شُدھ پوتر من کے شیشے سے آتماں کے ساتھ ہی پرماتما بھی دیکھ پڑتا ہے۔ پرماتماں نے آتماں کو دیکھنے کے واسطے آتماں کو من کا شیشہ دیا ہے۔ سو بغیر صاف شُدھ پوتر من کے شیشے کے نہ آتماں دیکھا جاتا ہے اور نہ پرماتماں اور من پر اُپکار اور نشکام یم اور نیم کے پالن کرنے سے شُدھ پوتر ہوتا ہے۔

جسم کو جل سے شُدھ کر کے کسی تنہا جگہ آسن لگا کر ہونٹ اور آنکھ کو بند کر کے بیٹھے اور چت ورتی کو باہر کے پدارتھوں سے روک ہردے کے مقام پر ٹھہراوے۔ جب چت ورتی باہر کی طرف جاوے فوراً بدھی دوارا روک اُسی ہردے کے مقام پر واپس لاوے اور من کو بار بار مجبور کر کے اُسی ایک مقام پر ٹھہرا رکھے۔ اور طاقت بھر ایک ہی آسن پر بیٹھا رہے اسکا

CC-0. In Public Domain. Gurukul Kangri Collection, Haridwar

Digitized by Arya Samaj Foundation Chennai and eGangotri

نام پرتیاہار ہے۔

من جیوں جیوں ہردے دیش کی رچنا کا گیان حاصل کرتا جائیگا تیوں تیوں ہردے دیش کی رچنا کو زیادہ پائے گا۔ آخر اسی میں قایم ہو جائیگا۔ کیونکہ ہردے دیش میں آکاش ہے۔ جو اس آکاش سے بڑا ہے۔ اور جس میں سرب بیاپک پرماتما موجود ہے۔ گو من چنچل ہے ایک پدارتھ کی جانچ پڑتال کرکے آگے نکل جاتا ہے۔ مگر سرب بیاپک پرماتما کی حد سے باہر کہاں جا سکتا ہے۔ اسی میں قایم ہو جائیگا۔

دھارنا

پرتیاہار اور دھارنا ایک دوسرے کا سادھن ہیں۔

من کو بار بار مجبور کرکے اسی ایک مقام پر لگانا پرتیاہار ہے اور اس پر دیر تک عمل کرتے رہنا برابر دو گھنٹہ تک بیٹھنے کی قابلیت حاصل کر لینا دھارنا کہلاتی ہے۔ من کی اکاگرتا کا نام ادھار ہے۔

دھیان

دھیان کرنے والا آتماں اور دھیان کرانے والی سب اندریوں کی سردار بدھی ہے۔ سب کام اسی کی مرضی پر ہوتے ہیں۔

دھارنا اور دھیان بھی ایک دوسرے کا سادھن ہیں۔ جب دو گھنٹہ تک بلا تکلیف بیٹھنے کی طاقت ہو جاتی ہے۔ پھر اسی مشق کو جاری رکھنے اور وقت کو بڑھانے سے جب چت ورتی اسی ہردے کے مقام پر گھنٹوں جمی رہتی ہے۔ کہیں بھی باہر نہیں جاتی دھیان کہلاتا ہے۔

اس اوستھا میں بیو ریچ کر گیان کا پرکاش ہوتا ہے اور یوگ کی شدھی شکتیاں یعنی مانسک گپت شکتیاں خود بخود پرگٹ ہوتی ہیں مگر یوگی کو

CC-0. In Public Domain. Gurukul Kangri Collection, Haridwar

Digitized by Arya Samaj Foundation Chennai and eGangotri

اُن کے لالچ سے بچ جانا چاہیئے۔ اگر اُن کے لالچ میں پھنس گیا۔ تو آئندہ ترقی کا راستہ بند ہو جاوے گا۔ کیونکہ یوگی کا منزل مقصود مکتی پد ابھی دُور ہے دھیان میں آنند کی پراپتی ہوتی ہے۔ اس آنند کو زبان بیان نہیں کر سکتی۔ کیونکہ دھیان میں نراکار گنوں کا گیان معلوم ہوتا ہے اس گیان کے آنند کو جیو آتماں اپنے انتہ کرن اندرونی اندریاں من بُدھی چیت آہنکار کے ذریعہ محسوس کرتا ہے نیز یوگ درشن بھبوتی پاد منتر ۳۷ میں لکھا ہے کہ سدھی شکتی سمادھی میں بگھن ڈالتی ہے۔ اس کا غرور نہ کرے اور نہ کسی پر ظاہر کرے۔

سمادھی یہ یوگ کا آخری انگ ہے

جب دھیان گاڑھا ہو جاتا ہے۔ اور چیت ورتی اُسی ایک مقام پر جمی رہتی ہے۔ کہیں بھی باہر نہیں جاتی۔ اُسی مشق کو جاری رکھنے سے تمام جسم کو بھول جاتا ہے۔ اور آنند کی گاڑھی پراپتی ہو کر سمادھی لگجاتی ہے۔

اس سمادھی کی اوستھا میں یوگی کو دیش۔ کال وشا اور وشہ کا کارن ان چار پدارتھوں کا گیان رہتا ہے۔ اسی سمادھی کا نام سمپر گیات سمادھی ہے، اس سمپر گیات سمادھی کی مشق کو جاری رکھنے پر اسمپر گیات سمادھی کی پراپتی ہو جاتی ہے۔

اس اسمپر گیات سمادھی میں صرف پرماتماں ہی کا دھیان اور پرماتما کا ہی بھان رہتا ہے۔ اس اوستھا میں جیو آتماں اپنے سوروپ میں سرب بیاپک پرماتماں کو بساہوا دیکھتا ہے۔ اور ساتھ ہی جگت کے تمام پدارتھوں کا گیان ہو جاتا ہے۔ جب سرب بیاپک پرماتماں کو دیکھ لیا۔ تو سنسار کے سارے پدارتھ اُس پرماتماں کے اندر ہیں۔ سب کو جان لیتا ہے اور مکتی

CC-0. In Public Domain. Gurukul Kangri Collection, Haridwar

Digitized by Arya Samaj Foundation Chennai and eGangotri

پد کو پراپت ہوتا ہے۔

نوٹ :۔ یوگ سمادھی کے دو ہی نام ہیں۔ ایک سمپر گیات سمادھی اور دوسرا اسمپر گیات سمادھی (نوٹ) مکتی سکھ کی میعاد ۳۱ نیل ۱۰ کھرب ۴۰ ارب ہے اتنا عرصہ جیو آتماں مکتی سکھ کو بھوگتا ہے (از منڈک اپنشد)

(نوٹ)

جیو آتماں آنند بھوگنے والا ہے۔ جب تک اندریوں سے تعلق رکھتا ہے آنند نہیں بھوگ سکتا۔ جب سمادھی میں اندریوں سے تعلق نہیں رہتا۔ پرماتماں کے ملاپ سے آنند بھوگتا ہے۔

جب اودیا میں اہنکار کی وجہ سے شریر اور اندریوں کو اپنا روپ خیال کرتا ہے تب دکھ میں پڑا رہتا ہے۔

جب ودیا ست سنگ اوپنشدوں کی وچار دوارا جان لیتا ہے کہ میں جیو آتماں نت ہوں۔ اور اندریاں پیدا اور ناش ہونے کے کارن وکاروالی ہیں۔ میں وکاروں سے رہت ہوں۔ اس لئے اندریاں میرا روپ نہیں۔ پیدا ہونے والی اندریاں میرے نتہ کے سروپ میں شامل نہیں ہوسکتیں۔ اس لئے میرا اندریوں کے وکاروں سے کیا نفع نقصان ہے۔ میں جیو آتماں نتہ اور سکھ روپ ہوں۔

جب جیو آتماں اس سچی وچار میں پڑ جاتا ہے۔ تب سکھ بھوگتا ہے۔ اور یوگ سمادھی دوارا اس سچی وچار کو ساکشات کر کے مکتی پد کو پراپت ہوتا ہے۔

نیز جو آتماں کی شکتی میں کمی بیشی نظر آتی ہے۔ یہ اندریوں کے تعلق کے سبب سے نظر آتی ہے۔ کیونکہ من وغیرہ تمام اندریں آتماں کے کام کرنے کے اوزار ہیں۔ ان اوزاروں میں کمی بیشی ہونے کے سبب سے آتماں کی شکتی میں کمی بیشی نظر آتی ہے۔ درحقیقت آتمان کی شکتی میں کمی بیشی نہیں۔ مثلاً آنکھ

CC-0. In Public Domain. Gurukul Kangri Collection, Haridwar

Digitized by Arya Samaj Foundation Chennai and eGangotri

سے دُوربین کے ذریعے دُور کی چیز دیکھی جاتی ہے اور خوردبین کے ذریعے باریک چیز دیکھی جاتی ہے اس میں آنکھ کی طاقت میں فرق نہیں بلکہ اوزاروں میں فرق ہے۔ اس واسطے اوزاروں کی کمی بیشی سے کام میں فرق آجانے سے آتماں کی شکتی میں کمی بیشی نہیں ہو سکتی۔

ہدایت

یوگ ابھیاسی کی طبیعت ہمیشہ اعتدال پر رہنی چاہیئے۔ نہ پیٹ بھر کر کھائے اور نہ بھوکھا رہے۔ اور نہ فاقہ کرے اور نہ زیادہ سوئے اور نہ کم سوئے اور نہ زیادہ سوئے۔ نہ کام زیادہ کرے۔ اور نکما بھی نہ رہے اور شُدھ بھوجن کھائے۔ شُدھ بھوجن کے کھانے سے من کی ورتی شُدھ ستوگنی ہوتی ہے جو اکثر سکھ کے دینے والی ہوتی ہے۔ اور اشُدھ بھوجن کے کھانے سے من کی ورتی تموگنی ہوتی ہے جو اکثر دُکھ دایک ہوتی ہے۔

اور ابھیاس کے لئے ایک خاص وقت مقرر کرے اور اس وقت کا پابند رہے۔ وقت کی پابندی سے دُوسرے خیالات اُس وقت خود بخود بھاگ جاتے ہیں۔ اور اکثر رشیوں نے یوگ ابھیاس کا وقت صبح ۴ گھڑی رات کے باقی رہنے پر اور شام بوقت غروب آفتاب سے لیکر ستاروں کے اُدا ہونے تک پسند کیا ہے۔ کیونکہ اِن دونوں وقت پرتم یعنے اندھیرا۔ ست یعنے روشنی کی حالت برابر ہونے پر انسان کی صحت پورے طور پر درست رہتی ہے

نوٹ:۔ دن بھر کام کرتا ہُوا ابھیاس کا من میں خیال رکھے۔

من کی استھرتا کے لئے بہتری بھاونا کا پالن کرے جو چار پرکار کی ہے

CC-0. In Public Domain. Gurukul Kangri Collection, Haridwar

Digitized by Arya Samaj Foundation Chennai and eGangotri

اوّل۔ سکھی آدمیوں سے دوستی بھاؤ رکھنا تاکہ اُن کی طرف سے من میں حسد وغیرہ پیدا نہ ہو۔
دوئم۔ دُکھی جیووں پر دیا کرنا۔
سوئم۔ سرشٹ پنیا آتماں پرشوں سے خوش ہونا
چہارم۔ پاپی یعنے بُرے آدمیوں سے نہ محبت اور نہ عداوت
نوٹ:۔ بغیر آسن کی پختگی کے یعنے جب تک ایک آسن پر گھنٹوں بلا تکلیف آرام سے نہ بیٹھ سکے گا۔ سمادھی کی پراپتی ہرگز نہ ہوگی۔
اتہا جگہ پہ آسن لگا کر اور ہونٹ کو بند کر کے ایسے پختہ ارادے سے دیر تک بیٹھے کہ تمام جسم بوجھ سے لدا ہوا اور نہایت بھاری معلوم ہونے لگے تب ایسی حالت میں پہنچکر چند منٹ کے بعد تمام جسم نہایت بادبک اور ہلکا معلوم ہونے لگے گا۔ جس سے تمام جسم کو بھول کر آنند کی پراپتی ہوگی۔ اور گھنٹوں آنند کے ساتھ بیٹھا رہے گا۔ اور چت ورتی اُسی ہردے کے مقام میں جمی رہے گی۔
یہی سمادھی کی اوستھا ہے اُس اوستھا میں گرمی۔ سردی۔ بھوک پیاس کی خبر تک نہیں رہتی۔
نوٹ:۔ یوگ ابھیاس کرنے والا اپنی زبردست خواہش کے ساتھ نیم انوسار روزمرہ آسن لگا کر بیٹھے۔ من کو ہردے کے مقام میں قایم کرے چند دنوں کے ابھیاس سے من قایم ہونے لگتا ہے جس سے آنند ہونے لگتا ہے۔

نوٹ:۔ نمبر ۱۔ ہردیہ کا مقام نابھی سے اوپر اور چھاتی سے نیچے ہے
نمبر ۲۔ من کو ہردے میں قایم کرنے کی ترکیب یہ ہے من کو ہردے میں سانس کے ساتھ قایم رکھے

CC-0. In Public Domain. Gurukul Kangri Collection, Haridwar

Digitized by Arya Samaj Foundation Chennai and eGangotri

یہی آنند یوگ ابھیاس میں خواہش کو زبردست بناتا چلا جاتا ہے اور گیان کا پرکاش ہو کر ترقی کا صحیح راستہ خود بخود نظر آتا چلا جاتا ہے جس سے من زیادہ قائم ہوتا چلا جاتا ہے آنند گاڑھا ہو کر ترقی کرتا چلا جاتا ہے گیان کا پرکاش زیادہ ہوتا چلا جاتا ہے۔ بدھی باریک سے باریک بنتی چلی جاتی ہے ہردے برہمانڈ کے پدارتھوں کا گیان ہوتا چلا جاتا ہے۔ دھیان گاڑھا ہوتا جاتا ہے۔ نراکار گنوں کا گیان حاصل ہوتا جاتا ہے۔ نرمل بدھی دوارا دبی ہوئی مانسک گپت شکتیاں خود بخود پرگٹ ہونے لگتی ہیں۔

انت میں۔ نرمل بدھی آتماں کا کھوج نکال کر آتماں کو ساکشات کر دیتی ہے اور ساتھ ہی سرب بیاپک پرماتماں کو اپنے روپ میں بسیا دیکھ کر پرم گتی یعنے مکتی کو پراپت ہوتا ہے۔

نیز از سانکھ درشن ادھیائے پانچواں منتر ۱۲۸ جس طرح دوائی سے بیماری دور ہوتی ہے۔ اسی طرح یوگ کی سدھی سے جنم مرن کا بندھن دور ہو کر مکتی پراپتی ہوتی ہے۔

(نوٹ)

اندریوں سے اونچے وشے بھوگ اور وشے بھوگ سے اونچا من اور من سے اونچی بدھی۔ اور بدھی سے اونچا آتماں ہے۔

بانی کو من سے روکا جاتا ہے۔ اور من کو بدھی سے روکا جاتا ہے اور بدھی کو آتماں سے روکا جاتا ہے۔ اور آتماں کو پرماتماں سے روکا جاتا ہے۔

(از کٹھ اوپنشد)

CC-0. In Public Domain. Gurukul Kangri Collection, Haridwar

Digitized by Arya Samaj Foundation Chennai and eGangotri

اوم

چھ شاستر

ویدانت درشن۔ سانکھ درشن۔ یوگ درشن

ویشیشک درشن۔ نیائے درشن اور میمانسا

اِن شاستروں نے دُنیا کے بننے کے چھ سبب بتلائے ہیں یعنے دُنیا چھ علتوں سے بنی ہے۔ اور ایک ایک شاستر میں ایک ایک علت کا بیان ہے اور ہر ایک علت کو یُکتی اور پرمان دوارا ثابت کیا ہے۔

جب تک چھ علتیں نہ ہوں۔ دنیا نہیں بنتی۔

نیائے درشن میں گوتم مُنی نے یُکتی اور پرمان دوارا اِس بات کو ثابت کیا ہے کہ جب تک اُپادان کارن پرکرتی (مادہ) نہ ہو۔ کوئی پدارتھ نہیں بنتا۔ ویشیشک درشن میں کنا درشی نے اِس بات کو ثابت کیا ہے۔ کہ وقت لگنے کے بغیر کوئی چیز نہیں بنتی۔

پتنجلی مُنی نے یوگ درشن میں اِس بات کو ثابت کیا ہے کہ جب تک وِدّیا گیان۔ وچار نہ کیا جاوے۔ کوئی پدارتھ نہیں بنتا۔

سانکھ درشن میں کپل مُنی نے اس بات کو ثابت کیا ہے کہ جب تک پانچوں بھوتوں یعنے جل۔ پرتھوی۔ اگنی۔ آکاش اور وایو کا میل نہ ہو کوئی چیز نہیں بنتی۔

CC-0. In Public Domain. Gurukul Kangri Collection, Haridwar

Digitized by Arya Samaj Foundation Chennai and eGangotri

جیمنی منی نے میمانسا درشن میں اس بات کو ثابت کیا ہے کہ جب تک کرم چیشٹا (حرکت فعلی) نہ کی جاوے کچھ نہیں بنتا۔

بیاس منی جی نے ویدانت شاستر میں اس بات کو ثابت کیا ہے۔ کہ اگر بنانے والا نہ بنائے۔ تو کچھ نہیں بنتا۔ (از ستیارتھ پرکاش)

یہ چھے شاستر مہرشی یوگیوں کی تصنیفات۔ دماغی پیدائشیں ہیں ان میں سائینس اور فلاسفی کوٹ کوٹ بھری ہوئی ہے۔

ان مہرشیوں نے دُنیا کی چھے علتوں کو تشریحات سے ثابت کرتے ہوئے پرتھوی سے لے کر سورج تک کے کُل پدارتھوں کو درشاتے ہوئے یکتی اور پرمان دوارا جتاتے ہوئے سوکھشم سے سوکھشم یعنے باریک سے باریک اور پروکش (پوشیدہ) پدارتھ جو اندریوں (حواسوں) سے محسوس نہیں ہوسکتے یعنی جیو ایشور اور پرکرتی ان کو یکتی اور پرمان دوارا ثابت کرکے اور سرشٹی نیم کو بھلے بھانت درشاتے ہوئے جیو ایشور پرکرتی ان تینوں کو جگت کا کارن ثابت کرتے ہوئے اور ان تینوں کے لکشنوں کو بھن بھن درشاتے ہوئے ناستکوں کو آستک بناتے ہوئے جیو آتماں کو جگت کا سادھارن کارن (دنیا کی علت آلی) ایشور کی ہستی قرار دیتے ہوئے اور ایشور کو مکتی داتا ثابت کرتے ہوئے ایشور بھگتی کا سچا راستہ بتلایا ہے جس پر چل کر انسان جنم مرن کے دُکھوں سے چھوٹ کر پرمانند یعنے مکتی سکھ کو حاصل کرسکتا ہے۔

سشپتی یا گہری نیند میں جبکہ من اندریاں کام نہیں کرتیں اُس اوستھا میں آتماں سکھ دُکھ کو نہیں جانتا اسواسطے جیو آتماں کا سکھ دُکھ سوبھاوک دھرم نہیں (نیائے درشن)

CC-0. In Public Domain. Gurukul Kangri Collection, Haridwar

Digitized by Arya Samaj Foundation Chennai and eGangotri

اوم

یوگ درشن کے چند منتروں کا مختصر مطلب

چت ورتی ۔ نرودھا ۔ یوگا ۔ مطلب ۔ چت کی ورتیوں کا روکنا یوگ کہلاتا ہے

من میں جو پھرنا اٹھتا ہے ۔ اس کا نام چت ہے اور جو اس میں لہریں اٹھتی ہیں ۔ ان کا نام ورتی ہے ۔

من کا سبھاؤ تین طرح کا ہے ۔ راجسک ۔ ساتوک اور تامسک

راجس حالت میں یہ ایشور بھوگوں کو چاہتا ہے اور راگ دویش برتی ہوتی ہے ۔

ساتوک اوستھا میں یہ شانتی میں رہتا ہے ۔ ستوگن ورتی ہوتی ہے جو اکثر سکھ کے دینے والی ہوتی ہے ۔

تامس میں یہ جہالت سے بھرا ہوا ہوتا ہے اس کی برتی دکھ دینے والی ہوتی ہے ۔

یوگ درشن ۔ سمادھی پاد منتر ۳

جب چت ورتیوں کا نرودھ ہوتا ہے ۔ تب جیو آتما اپنے روپ میں ستھت یعنی قائم ہوتا ہے ۔

منتر ۴ ۔ جب تک چت کی ورتیوں کا نرودھ نہیں ہوتا ۔ جو حالت چت کی ہوتی ہے وہی آتما کی رہتی ہے ۔ اگر چت سکھی ہے تو آتما بھی سکھ کی حالت میں رہتا ہے ۔ اگر چت دکھی ہے تو آتما پر بھی اس کا اثر ہوتا ہے

چت کی ورتیاں پانچ ہیں جو دو طرح کی ہیں ۔

CC-0. In Public Domain. Gurukul Kangri Collection, Haridwar

Digitized by Arya Samaj Foundation Chennai and eGangotri

ایک کلشٹ اور دُوسری اکلشٹ

اکلشٹ ورتی ودّیا اور ست سنگ اور ابھیاس سے پیدا ہوتی ہے جس سے سکھ پراپت ہوتا ہے۔

کلشٹ ورتی راگ دویش سے پیدا ہوتی ہے اس سے دُکھ ہوتا ہے

ان پانچ ورتیوں کے پانچ نام ہیں۔

پرمان ورتی - بپربہ ورتی وکلشٹ ورتی - نندرا ورتی اور سمرتی ورتی

میں دیکھتا ہُوں میں سُنتا ہوں - میں جانتا ہُوں میں سکھی ہوں - میں دُکھی ہوں - اِس کا نام پرمان ورتی ہے -

غلط گیان کا نام بپربہ ورتی ہے

کسی بات کو بغیر سوچے سمجھے مان لینا اس کا نام وکلپ ورتی ہے گہری نیند سشپتی میں جو کام کرتا ہے - جس سے کہتا ہے کہ خوب سویا - اسکا نام نندرا ورتی ہے -

یادداشت حافظہ کا نام سمرتی ورتی ہے -

منتر ۱۳ چت ورتی کو اور طرف سے روک - یم - نیم دھارنا دھیان سمادھی میں لگانا اِس کا نام ابھیاس ہے -

منتر ۱۹ - جس کا یوگ بگڑ جاتا ہے - اُس کو یوگ بھرشٹ کہتے ہیں - جو دو طرح کا ہے -

ایک ودیہ - دُوسرا پرکرتی لے

ودیہہ یوگ بھرشٹ وُہ ہے جس کو یوگ سمادھی دوارا استھول تنوں کا گیان ہوکر ابھمان ہوگیا - اور آتما کو نہیں پایا -

پرکرتی لے یوگ بھرشٹ وُہ ہے جس کو یوگ سمادھی دوارا - پانچ تن

CC-0. In Public Domain. Gurukul Kangri Collection, Haridwar

Digitized by Arya Samaj Foundation Chennai and eGangotri

مانز امن ۔ بدھی ۔ اہنکار ان آٹھ پر کرتیوں کا گیان ہو کر ابھمان ہو گیا اور آتماں کہ نہیں پایا ۔ ان دونوں یوگ بھرشٹوں کو اگلے جنم میں یوگ آسانی سے سمجھ میں آنے لگتا ہے ۔ کیونکہ پُورب جنم کے سنسکار بُدھی میں موجُود ہوتے ہیں جو دوبارہ وہی کام کرنے پر ان کی یاد پڑتی ہے ۔

منتر نمبر ۲۰ جس پُرش میں یوگ کی شردھا پیدا ہو گئی ہے اُس کو شردھا ماتا کی طرح بُرائیوں سے بچاتی ہے ۔

بھبوتی پاد منتر اوّل

چت کو کسی ایک پدارتھ میں لگانا دھارنا کہلاتی ہے ۔

منتر نمبر ۲ دھارناں ویش میں چت ورتی کو لگا رکھنا دھیان کہلاتا ہے ۔

منتر نمبر ۴ دھارناں ۔ دھیان اور سمادھی ان تینوں کا ایک وشہ ہونا سنجم کہلاتا ہے ۔

منتر نمبر ۱۶ جب یوگی دھرم لکشن اوستھا میں سنجم کرتا ہے تب اسکو بھوت بھوشت کا حال معلوم ہوتا ہے ۔

منتر نمبر ۱۸ جب یوگی سنسکاروں سے سنجم کرتا ہے ۔ تب سب اُس کو پچھلے جنموں کا حال معلوم ہوتا ہے ۔

منتر نمبر ۱۹ جب یوگی چت ورتی سے سنجم کرتا ہے تب اُس کو دُوسرے کے چت کا حال معلوم ہوتا ہے ۔

منتر نمبر ۲۰ یوگی جس پدارتھ کو جاننا چاہتا ہے اُس پدارتھ سے سنجم کر کے اُس کو جان سکتا ہے ۔

منتر نمبر ۲۱ ۔ جب یوگی اپنے رُوپ میں سنجم کرتا ہے ۔ تب وہ دُوسروں کی نظر سے غائب ہو سکتا ہے ۔

CC-0. In Public Domain. Gurukul Kangri Collection, Haridwar

Digitized by Arya Samaj Foundation Chennai and eGangotri

منتر نمبر ۲۲ جب یوگی آرنبھ سہت اور آرنبھ رہت کرموں سے سنجم کرتا ہے تب وہ دوسرے کی برت کا حال جان سکتا ہے۔

منتر نمبر ۲۳ یوگی میتری آدمی کے سنجم سے بہتوں کا بھلا کر سکتا ہے۔

منتر نمبر ۲۴ جب یوگی ہاتھی کے بل سے سنجم کرتا ہے۔ تب اُس کو ہاتھی کا بل پراپت ہوتا ہے۔

منتر نمبر ۲۹ جب یوگی نابھی میں سنجم کرتا ہے تب اُس کو شریر کی بناوٹ کا گیان ہوتا ہے۔

منتر نمبر ۳۰ کنٹھ میں سنجم کرنے سے بھوک پیاس دُور ہوتی ہے۔

منتر نمبر ۳۸ کیسے کہ جب یوگی ایک شریر سے دُوسرے شریر میں داخل ہو سکتا ہے

منتر نمبر ۴۲ جب یوگی آکاش اور شریر کے سمبندھ میں سنجم کرتا ہے تب باریک اور ہلکا ہو کر آکاش میں اُڑ سکتا ہے۔

پونرجنم

پونر من میں شبھ اچھیا پیدا ہوتی ہے جس سے سکھ پراپت ہوتا ہے اور اپوتر من میں اشبھ اچھیا پیدا ہوتی ہے جس سے دُکھ پراپت ہوتا ہے۔ من کی شبھ اشبھ اچھیا (باسنا) انتہ کرن یعنی بدھی میں قایم رہتی ہے اسی باسنا کا نام سنسکار ہے جو انتہ کرن میں قائم رہتی ہے۔ اور اسی باسنا رُوپی سنسکاروں سے شبھ اشبھ کرم بنتے ہیں۔ کرموں سے پراربدھ بنتی ہے۔ پراربدھ سے جنم بنتا ہے۔ جو جیو آتماں کے دُکھ سکھ رُوپی بھوگ کا استھان ہے۔

اس لئے من کی شبھ اچھیا کو ہتھو جان من کو ست سنگ کے بغیر کبھی نہ رکھنا چاہیے ست سنگ سے بیبیک یعنی سچا گیان حاصل ہونے پر من میں شبھ اچھیا پیدا

CC-0. In Public Domain. Gurukul Kangri Collection, Haridwar

Digitized by Arya Samaj Foundation Chennai and eGangotri

ہوگی جس سے سکھ پراپت ہوگا۔
بیبک گیان سے یوگ سادھی کوشش دوارا تتو گیان ساکشات ہوگا
تتو گیان کے ہونے سے اگیان کا ناش ہوتا ہے۔ جو دُکھ اور بندھن کا کارن ہے
اگیان کے ناش ہونے پر راگ دویش کا ناش ہوتا ہے۔ راگ دویش کے
ناش ہونے پر پرورتی کا ناش ہوتا ہے پرورتی کے ناش ہونے سے کرم بند
ہوتا ہے۔ کرم بند ہونے سے پراربدھ نہیں بنتی۔
پراربدھ کے نہ ہونے سے جنم مرن نہیں ہوتا۔ (از نیائے درشن پہلا
ادھیائے منتر ۲)
ہمارے شدھار یعنے ایشور پراپتی کا موجب کیول من کی شدھی یعنی پتہ تا ہے
شاستر کاروں نے من دو بتلائے ہیں ایک جیو آتماں کا سوبھاوک من
جس کو من شکتی کہتے ہیں۔ اس شکتی من پر کنا درشی جی نے ویشیشک درشن
ہیں اور جیمنی منی جی نے میمانسا درشن میں وچار کیا۔ اور من شکتی کو نت اور
شدھ پوتر اور نگتی میں قائم رہنا بتلایا۔
سانکھیہ درشن اور چھاندوگیہ اوپنشد میں دوسرے من بھوتک پر وچار کیا
اور بھوتک من یعنے پرکرتی من کو من کرن یعنے جیو آتماں کے کام کرنے کا اوزار
جان کر اسکو اشدھ اور انتہ اور نگتی میں اس کا آبھاؤ یعنے نہ رہنا بتلایا
بیاس منی جی نے دونوں پر وچار کیا اور دونوں کو درست مانا یعنی من
شکتی کو شدھ پوتر اور نیتہ اور بھوتک یعنی پرکرتی من کو من کرن اشدھ اور
انتہ بتلایا۔ نیز بھوتک من کی دو طرح کی حالتیں ہیں ایک مل دوش وکشیپ
اور آورن دوش سے یکت۔ دوسری ان دوشوں سے رہت من۔
نوٹ:۔ جہاں شاستر میں لکھا ہے کہ پرماتما من سے جانا جاتا ہے۔ وہاں ان

CC-0. In Public Domain. Gurukul Kangri Collection, Haridwar

Digitized by Arya Samaj Foundation Chennai and eGangotri

دوشوں سے رہت من مراد ہے اور جہاں لکھا ہے کہ پرماتماں من سے نہیں جانا جاتا۔ وہاں ان دوشوں سے یُکت من سے مُراد ہے۔

مل دوش اُسکو کہتے ہیں کہ جو دُوسروں کو نقصان پہنچانے کا من میں خیال ہوتا ہے۔ من کی چنچلتا کا نام وکشیپ دوش ہے یعنی من میں جو سنکلپ وکلپ کی حرکت ہے۔ جو بجلی کی تیزی سے بھی زیادہ تیز ہے۔ تو پھر ایسی تیز حرکت کرنے والے من کے شیشے میں کوئی آتماں اور پرماتماں کو کیسے دیکھ سکتا ہے جب تک کہ من کے شیشے کی حرکت بند نہ ہو۔

پرماتماں نے آتماں کو دیکھنے کے واسطے آتماں کو من کا شیشہ دیا ہے جس میں آتماں کا درشن ہوتا ہے۔ اور ساتھ ہی آتماں کے پرماتماں کا درشن ہوتا ہے دونوں کا ایک ہی سادھن من کا شیشہ ہے۔ جیسے آنکھ کے دیکھنے سے آنکھ کا سُرمہ بھی آنکھ کے ساتھ ہی دکھائی دیتا ہے۔

آورن دوش اہنکار کے پردہ کا نام ہے اِن سب دوشوں میں سے سب سے بڑا دوش جہالت کا اندھیرا ہے اگر شیشہ صاف بھی ہو لیکن مکان میں اندھیرا ہو تو بھی آنکھ اور آنکھ کا سُرمہ نظر نہیں آوے گا۔ اور یہ سب دوش شاستروں کے پڑھنے اور وچارنے اور ست سنگ سے دُور ہوتے ہیں۔

سری کرشن بھگوان فرماتے ہیں۔ کہ ہے ارجن پہلے تُو ست پُرش یعنے برہم وِدیا کے جاننے والے کے پاس جا کر اور ہاتھ جوڑ کر اُس کے چرنوں میں نمسکار کر۔ لیکن اسی میں اپنی کلیان مت جان۔ پھر اُس کی تن من دھن سے سیوا کر۔ اس میں تیری کلیان ہے۔

نُوٹ :- جو ایک وقت پر دو باتوں کا گیان حاصل نہیں کر سکتا۔ اور جس کا دونوں قسم کی اندریوں کے ساتھ تعلق ہے اسکو من کہتے ہیں۔

CC-0. In Public Domain. Gurukul Kangri Collection, Haridwar

Digitized by Arya Samaj Foundation Chennai and eGangotri

اوّل ہم پرماتما کی ستوتی دوارا اُس کے سوبھاؤ اور عادات کا گیان حاصل کریں۔ کیونکہ ہمیشہ اختلاف سوبھاؤ عادات ایک دُوسرے میں جدائی محبت اور پیار کے نہ ہونے کا مُوجب ہوتا ہے۔

کیا کبھی پنیاتماں۔ بھچاری پُرش کے نکٹ بیٹھنا پسند کرتا ہے ہرگز نہیں ایسے ہی اپوتر من میں پرماتماں کا گیان نہیں ہوتا۔

ایشور پراپتی کے لئے اوّل ہم اپنے اور ایشور کے سبھاؤ اور عادات میں اپنے اختلاف سوبھاؤ کی جانچ پڑتال کر کے اپنے وردھ سوبھاؤ عادات کو اُس کے انکوُل بنا دیں۔

مثلاً پرماتما دیالُو ہے ہم بھی من میں دیا کو دھارن کریں۔ اور پرماتما نیائے کاری ہے۔ ہم بھی سب کام انصاف دوارا کریں۔ پرماتما سب کا متر اور سب کا بھلا چاہتا ہے ہم بھی شتر تا کو تیاگ سب سے متر تا رکھتے ہوئے سب کا بھلا چاہیں۔

پرماتماں پر اُپکاری ہے۔ ہم بھی من کو پر اُپکاری بناویں۔

پرماتماں شُدھ پوتر ہے۔ ہم بھی انتہ کرن کو شدھ پوتر بناویں وغیرہ وغیرہ۔ سوبھاؤ عادات کے مطابق اپنے سوبھاؤ اور عادات کو بنا دیں اسی میں ہماری کلیان ہے۔

بُدھی

بُدھی آتماں کا گُن یا گیان کا نام ہی بدھی ہے (از نیائے درشن)

بُدھی سب اندریوں کی سردار ہے۔ ہمارے دُکھ۔ سکھ۔ بند اور موکش کا کارن بُدھی ہے۔ شاستر کاروں نے اس کو دو پرکار کی کہا ہے۔

CC-0. In Public Domain. Gurukul Kangri Collection, Haridwar

Digitized by Arya Samaj Foundation Chennai and eGangotri

ایک تو وہ ہے جو من کے سنکلپ وکلپ کا فیصلہ کرتی ہے کیونکہ سب کام اسی کی مرضی پر ہوتے ہیں۔ جب تک یہ فیصلہ نہ کرے۔ کوئی کام نہیں ہوتا۔ اس کا نام (دھی) بُدھی ہے اور جو آتماں کو پرماتما کی طرف لگاتی ہے اور پرماتما کا درشن کراتی ہے اُس کا نام (میدھا) بُدھی ہے۔ یہ آتماں کے شکتی سروپ کی بُدھی ہے۔ گیانی یوگی لوگ پرماتما سے اسی بُدھی کے لئے پرارتھنا کرتے ہیں۔

ایشور کے نرگن اور سرگن کی تشریح

سرشٹی کے سمبندھ سے یعنی سرب بیاپک۔ سرب انتریامی نیائے کاری وغیرہ گنوں سے پرماتما سرگن ہے۔

سرشٹی سمبندھ سے الگ یعنی نراکار شُدھ پوتر گنوں سے پرماتماں نرگن ہے

نوٹ: آتماں کے چھ چن یہ ہیں۔ اچھیا دویش۔ سکھ۔ دُکھ۔ پریتن گیان (از نیائے درشن پہلا ادھیائے منتر ۱۰)

نوٹ: گیان اور پریتن جیو آتماں کے سوبھاوک گن ہیں۔ آتماں کے موافق اور غیر موافق پدارتھوں کے جاننے کا نام گیان ہے۔

دُکھ کے کارنوں کو دُور کرنا اور سکھ کے کارنوں کو حاصل کرنا اس کا نام پریتن ہے۔

نوٹ:۔ جیو ایک وقت پر دو باتوں کا گیان حاصل نہیں کر سکتا اور جس کا دونوں قسم کی اندریوں کے ساتھ تعلق ہے اُس کو من کہتے ہیں۔

من اندریاں اور شریر ان تینوں کا ملکر کام کرنا اسکا نام پرورتی ہے۔

جب من اکیلا کام کرتا ہے اُس کا نام مانسک کرم ہے۔

CC-0. In Public Domain. Gurukul Kangri Collection, Haridwar

Digitized by Arya Samaj Foundation Chennai and eGangotri

جب من اور بانی دونوں مل کر کام کرتے ہیں۔ اُسکو واچک کرم کہتے ہیں
جب من اندریاں بانی اور شریر چاروں مل کر کام کرتے ہیں۔ وہ شاریرک کرم ہے۔

پن اور پاپ کا سبب پرورتی ہے۔ پرورتی کا سبب راگ دویش ہے
خواہش کا نام راگ ہے۔ دویش کا نام نفرت ہے۔

جب تک آتماں میں راگ اور دویش دونوں بنے رہتے ہیں۔ جیو آتماں کا جنم مرن بنا رہتا ہے۔

راگ دویش کے نہ رہنے سے جیو آتماں کا جنم اور مرن سے چھٹکارا ہوتا ہے (از نیائے درشن پہلا ادھیائے منتر ۱۷)

جو انسان آتماں کے اندر دوسری چیز کو دیکھتا ہے۔ وہ ہمیشہ جنم مرن میں رہتا ہے۔ کیونکہ آتماں سے باریک سوائے پرماتماں کے دوسری شئے ہے ہی نہیں تو پھر موٹی چیز باریک چیز کے اندر کیسے داخل ہو سکتی ہے اس لئے جو آتماں کے اندر بہت چیزوں کو دیکھتا ہے وہ آتماں کو جانتا ہی نہیں۔ یہی اودیا جیو آتماں کے جنم مرن کا موجب ہے۔

نوٹ

مہرشی کپل مُنی جو سانکھ درشن میں تین طرح کے دُکھ بتلاتے ہیں۔ اُن تین دکھوں کی نورتی کے لئے تین دفعہ اوم شانتی شبد دوارا پرماتماں سے پرارتھناں کی جاتی ہے۔

نوٹ

آتماں کو جاننے کا نام گیان۔ پرماتماں جاننے کے کا نام وگیان ہے۔

CC-0. In Public Domain. Gurukul Kangri Collection, Haridwar

Digitized by Arya Samaj Foundation Chennai and eGangotri

اوم

سُورج

جگت ماتر کا پران ہے

سُورج پرتھوی سے بڑا ہے اور اگنی کا شریر ہے - اِس کی اگنی کی کرنیں تمام برہمانڈ میں پھیلی ہوئی ہیں - چونکہ وایو منڈل میں پہلے موجود ہے اُس میں سُورج کی کرنیں ملکر پران بنتے ہیں اور یہ پران شکتی - خوراک اور پانی کے ذرّوں کو ہر وقت اندر سے باہر نکالتی رہتی ہے اور جب تک پرانوں کا اثر خوراک اور پانی پر پڑتا ہے کوئی تکلیف نہیں ہوتی - لیکن جب ان کا اثر اندر کی خارجی غذا اور پانی کو ختم کر کے جسم کے جزوں میں جو خوراک اور پانی شامل ہے اُس پر اپنا اثر ڈالنا شروع کرتے ہیں تو بھوک اور پیاس لگتی ہے یعنی جب پرانوں کا اثر خوراک پر پڑتا ہے - تب بھوک اور جب پانی پر پڑتا ہے تب پیاس لگتی ہے اس لئے بھوک اور پیاس پرانوں کا دھرم ہے نیز سُورج کی ستوگن اگنی جس کی کرنیں تمام برہمانڈ میں پھیلی ہوئی ہیں جن سے پران بنتے ہیں - موجود نہ ہو تو کوئی جانور زندہ نہیں رہ سکتا - سب ہلاک یعنی مر جاویں کیونکہ سُورج سے ہی پران بنتے ہیں - اور پرانوں یعنے سُورج سے ہی بارش ہوتی ہے اور بارش سے تمام قسم کی بنسپتی اور اناج وغیرہ پیدا ہوتے ہیں - جن سے سب جاندار خوراک اور پانی سے اپنی منزل مقصود تک پہونچتے ہیں - اسواسطے سُورج جگت ماتر کا پران ہے - اور پرماتما سُورج کو پیدا کرنے والا پرانوں کا پران ہے

CC-0. In Public Domain. Gurukul Kangri Collection, Haridwar

Digitized by Arya Samaj Foundation Chennai and eGangotri

دیانند آنند کند بھئے پاکھنڈن کے مرت ٹارن
ہوئے جگت بکھیات چہوں دش پر مارتھی اور نرتارن

(الف) اپنے آپ نوں سمجھ پہلے کی ہے وست انیرڑا روپ پیارے
باجھ آپنے آپ دے صحیح کیتیاں ہیں وچ وصولاندے دُکھ بھارے
ہور لکھ او پانہ سُکھ ہوسی پچھ دیکھ سیانڑے جگ سارے
سکھ روپ اکھنڈ چیتین ہیں توں بلے شاہ پکارڑے وید چارے

(۱) سیوا کرتے سمے ہم دُشٹوں کے کوواکوں کو سُنتے رہے اُنہیں دیکھ اپنے آنسوؤں کو پونچھ ہنستے ہوئے اُن کو پرسن کرتے تھے اور اُن کے سامنے ہاتھ بھی جوڑے۔ ہے ترشنے اب تو مجھے بے ارتھ کیوں ستاتی ہے۔

(۲) ابھی سمے نہیں۔ مہاراج ایکانت میں کچھ وچار کر رہے ہیں۔ ابھی سوتے ہیں ڈیوڑھی پر سے اُٹھو۔ نہیں بیٹھا دیکھ ہمارے مہاراج ہم پر ناراض ہوں گے۔ ایسے بچن جن کے دروازے پر کہتے ہوں اُنہیں تیاگ۔ ہے چت اُس پرماتمان کی شرن میں کیوں نہیں جاتا۔ جہاں کوئی روکنے والا نہیں۔

(۳) دُشٹ پُرش وِدوان بھی ہو تیاگنے یوگ ہے کیونکہ منی والے سانپ بھیانکر نہیں ہوتے۔ (۴) کریر برکش کو پتر نہیں آتے۔ اُس میں بسنت کا کیا دوش۔ اُلّو دن کو نہیں دیکھتا۔ اُس میں سوریہ کا کیا دوش۔ برشا کی دھارا چاتک کے مکھ میں نہیں پڑتی اُس میں میگھ کا کیا دوش۔ اس سے سِدھ ہوا کہ جو بدھاتا نے لکھ دیا ہے۔ اُس کو میٹنے والا کون ہے۔

اوم تت ست

CC-0. In Public Domain. Gurukul Kangri Collection, Haridwar

Digitized by Arya Samaj Foundation Chennai and eGangotri

اوم

شُدھ دماغ کی ایک بات

اِنصاف

ایک دفعہ دوران گفتگو میں میری سچی پیاری دھرم ماتا شریمتی مسز دھرم پتا صاحب بہادر شریمان مسٹر آئیوسنس چیف انجینئر صاحب بہادر پنجاب تعمیر کردہ ہیڈ مرالہ۔ فرمایا کہ جو انسان فرض کی ادائیگی کو جانتا اور پابندی کے ساتھ پورے طور سے انصاف پر چلتا ہے۔ وہ بعینہٖ ایشور کی مرضی کے مطابق زندگی بسر کرتا ہے اور انسان کے لئے اِس میں سب سکھ ہے۔ مگر اس پر چلنا اتنا مشکل نہیں۔ جتنا کہ اس کا جاننا۔

نوٹ

سجن جن یہ کیسی اوتم سکھشا گتی پراپتی کے یوگ سُنہری حرفوں میں لکھنے کے قابل ہے

دیوی چند حکیم

CC-0. In Public Domain. Gurukul Kangri Collection, Haridwar

Digitized by Arya Samaj Foundation Chennai and eGangotri

CC-0. In Public Domain. Gurukul Kangri Collection, Haridwar

Digitized by Arya Samaj Foundation Chennai and eGangotri

ملنے کا پتہ

دیوی چند حکیم ڈھکی سرا جان

جموں

CC-0. In Public Domain. Gurukul Kangri Collection, Haridwar

Digitized by Arya Samaj Foundation Chennai and eGangotri

CC-0. In Public Domain. Gurukul Kangri Collection, Haridwar

Digitized by Arya Samaj Foundation Chennai and eGangotri

Entered in Database

Signature with Date

CC-0. In Public Domain. Gurukul Kangri Collection, Haridwar

Digitized by Arya Samaj Foundation Chennai and eGangotri

CC-0. In Public Domain. Gurukul Kangri Collection, Haridwar

Digitized by Arya Samaj Foundation Chennai and eGangotri

CC-0. In Public Domain. Gurukul Kangri Collection, Haridwar